عملی ہدایت نامہ ایشیا کے پروڈیوسرز (پیداوار تیار کرنے والوں) اور ایکسپورٹرز
(برآمد کرنے والوں) کے لئے

قوانین، معیارات اور تصدیق
برائے
زراعتی برآمدات۔

آر اے پی اشاعت 2007/13

یہ ہدایت نامہ اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ برائے خوراک وزراعت کے ایشیا اور پیسیفک کے علاقائی دفتر اور شعبۂ تجارت و مارکیٹنگ کی جانب سے مشترکہ طور پر تیار کیا گیا ہے۔

مدیر اور مصنف :

پاسکل لیو، شعبۂ تجارت و مارکیٹنگ

معاون مصنف:

سیو بھان کاسے، دیہی انفراسٹرکچر اور زرعی صنعت(FAO)

جین۔جوسیف کاڈیل ہون، FAO , RAP

پیٹر ساوساھسکو، FAO , RAP

نینسی مورگن، FAO , RAP

مع مشارکت : ایشیا کے اندر موجود فرانسیسی سفارت خانے اور اقتصادی و تجارتی کاؤنسلرز۔

کتاب کی تشکیل : دانیلا پیرجین ٹی، تجارت و بازار کشتری، FAO

ترجمہ : عبدالخالق ابن عبدالحکیم

ترتیب : انکور پبلیشرز لمیٹیڈ، نئی دلی (انڈیا)

اردو ترجمہ پر نظر ثانی : ڈاکٹر محمد یعقوب سینئر سائنٹفک آفیسر پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل ڈیرہ اسماعیل خان۔

تصویر سازی : ارتھ نیٹ فاؤنڈیشن / گرین نیٹ، تھائلینڈ۔

اظہار تشکر: اس ہدایت نامہ کی اشاعت، تدوین و تقسیم کے لئے مالی تعاون فرانس کی وزارت زراعت و ماہی پروری نے عالمی ادارہ خوراک وزراعت(FAO) کے پراجیکٹ MTF/RAS/212/FRA کے ذریعے کیا ہے۔

مخصوص کمپنیوں، ان کی پیداوار یا تجارتی مارکوں کا ذکر یا عدم ذکر اقوام متحدہ کی تنظیم برائے خوراک وزراعت کی جانب سے کسی فیصلہ یا تصدیق و منظوری کی دلالت نہیں کرتا ہے۔ اس اشاعت کے اندر جو رائے اور خیالات پیش کئے گئے ہیں وہ مصنف کے ہیں اور یہ لازمی طور پر اقوام متحدہ کی تنظیم برائے خوراک وزراعت کی رائے و خیالات کی عکاسی نہیں کرتے ہیں۔ اس اطلاعی کتاب کے اندر مواد کی پیشکش اور تقررات کسی بھی ملک، ریاست، شہر یا علاقہ یا اسکے اقتدار و اختیار کی قانونی یا ترقی کی حالت سے متعلق یا اس کی سرحدوں کی تعیین و حدود سے متعلق اقوام متحدہ کی تنظیم برائے خوراک وزراعت کے کردار اور کسی بھی طرح کی رائے کے اظہار پر دلالت نہیں کرتے ہیں۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ تعلیمی یا دیگر غیر تجارتی مقاصد کے لئے اس اطلاعی کتاب کے اندر موجود مواد کی پھر سے نشر و اشاعت کا حق حاصل ہے۔ جنھیں حق اشاعت حاصل ہے ان کی جانب سے کسی سابق تحریری منظوری کے بغیر، فراہم کردہ مصدر مکمل طور پر قبول و تسلیم کیا گیا ہے۔ البتہ دوبارہ فروخت کرنے یا دیگر تجارتی مقاصد کے لئے اس اطلاعی کتاب کے اندر موجود مواد کی دوبارہ سے نشر و اشاعت کرنا ممنوع ہے حق اشاعت جنھیں حاصل ہے ان کی جانب سے تحریری اجازت کے بغیر، اس طرح کی اجازت کے لئے درخواست ذیل پتے پر بھیجنا چاہیے۔

The Chief, Publishing Policy and Support Service, Information Technology Division (KCT), FAO, Viale delle Terme di Caracalla, 00100 Rome, Italy

یا ای میل کریں: Copyright@fao.org

© FAO 2007

اس ہدایت نامہ کو تیار کرنے کا مقصد

مقاصد

پروڈیوسرز (پیداوار تیار کرنے والوں) اور ایکسپورٹرز (برآمد کرنے والوں) کو ذیل معلومات کی فراہمی:

☆ درآمد کرنے والے اصل ممالک کے قوانین۔

☆ بڑے بڑے رضاکارانہ تصدیقی پروگرام

☆ وہ رابطے جہاں سے درآمد کے قوانین اور تصدیقی پروگرام کے سلسلے کی مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

بہت سے پروڈیوسرز اور ایکسپورٹرز یہ سمجھتے ہیں کہ تصدیق شدہ زراعتی پیداوار کا بازار ڈھونڈنا مشکل ہوتا ہے، اور تصدیقی پروگرام سے متعلق مواقع اور مطالبات اکثر و بیشتر غیر واضح ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ پروڈیوسرز کو اکثر اس بات کا علم بھی نہیں ہوتا ہے کہ مطالبات ضروری ہیں (خواہ درآمد کرنے والے ملک کے اندر ہی قانون اور ضابطہ کے اعتبار سے ہی کیوں نہ ہوں) یا رضاکارانہ ہیں۔ اس کتابچہ کے مطالعہ سے قارئین کو اصل رضاکارانہ تصدیقی پروگرام، ان کی اہمیت، ان کے مابین فرق اور اسی طرح ان کے منافع اور حدود کو سمجھنے کے قابل ہو جانا چاہئے۔ اپنی پیداوار کو برآمد کرنے کے لئے ہر پروڈیوسر اور ایکسپورٹر کو درآمد کرنے والے ممالک کے قوانین و ضوابط سے واقفیت حاصل کر لینا بھی ضروری ہے۔ اس لئے قارئین کو اس ہدایت نامہ کے ذریعہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ، یوروپین یونین، جاپان اور ایشیا-پیسیفک کے علاقے کے دیگر منتخب ممالک کے اندر درآمد کے بنیادی قوانین سے متعلق معلومات حاصل ہو سکتی ہیں۔ تاہم کاشتکاری کے طریق کار اور فصل کاٹے جانے سے پہلے کی سرگرمیاں جیسے مضامین اس ہدایت نامہ کے دائرہ سے خارج ہیں۔

یہ ہدایت نامہ دو ابواب پر مشتمل ہے:

☆ باب اوّل: حکومتی معیار، قوانین اور درآمد سے متعلق مطالبات۔

☆ باب دوم: اصل رضاکارانہ غیر حکومتی معیار اور تصدیقی پروگرام۔

تصدیقی پروگرام اور درآمدی قوانین و ضوابط پر ہمہ گیر معلومات فراہم کرنا مشکل ہے۔ اور اس کے بہت سارے اسباب ہو سکتے ہیں جیسے کہ درآمد کرنے والے ممالک کے قوانین و ضوابط کی نوعیت میں تبدیلی، پیداوار کا تنوع اور اس کی خصوصیات۔ اسی لئے متعدد انٹرنٹ پتے اس ہدایت نامہ کے اندر دئے گئے ہیں تاکہ ضرورت پڑنے پر مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اس کے اخیر میں ایک خالی صفحہ بھی ہوگا جسمیں آپ تلاش و تحقیق کے دوران پائے گئے ویب سائٹ اور انٹرنٹ پتوں کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ یہ ہدایت نامہ آپ کی ضرورتوں کو پورا کریگا۔

پیش لفظ

ایشیا اور پیسی فک کے FAO کے علاقائی کانفرنس کا ۲۸واں اجلاس جکارتہ میں مئی ۲۰۰۶ کو منعقد ہوا، جس نے ممبر ممالک اور FAO کو اس بات پر ابھارا کہ وہ مارکیٹنگ اور صنعتی ترقی سے متعلق مدد فراہم کر کے چھوٹے پروڈیوسرز کا ساتھ دیں۔ کانفرنس نے FAO سے یہ بھی مطالبہ کیا کہ غذا کی نوعیت، صفائی اور پودا کاری کے بین الاقوامی معیارات کو پورا کرنے کے لئے وسعت و قوت کو بڑھانے میں وہ ممالک کی مدد جاری رکھے، جیسے کہ تجارت کو آسان کرنا اور پودا، جانور اور انسانی صحت کی حفاظت کرنا، اسی طرح وہ مناسب قوانین وضوابط بنانے اور اسے قائم رکھنے پھر ان کی نگرانی و دیکھ بھال کرنے میں مدد کرے تاکہ غذائی معیار و تحفظ زیادہ پختہ ہو سکے۔

FAO ایسے طریق کار کو فروغ دے رہا ہے جو ایشیا کے اندر مناسب تجارتی ماحول قائم کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ زرعی صنعتوں کی تجارتی صلاحیتوں کی ترقی ممبر ممالک کے لئے دیہی معاش کی ترقی کے سلسلہ میں FAO کے ٹیکنیکل تعاون کا جزو لاینفک ہے۔ ایشیا اور پیسی فک کے علاقائی دفتر کا بھی ایشین ممالک میں غذائی معیار اور تحفظ کو فروغ دینے میں بار بار مداخلت کے ذریعہ ہاتھ رہا ہے۔

زراعتی برآمدات کے معیار، تصدیق اور قوانین کے اوپر مشتمل یہ عملی ہدایت نامہ مختلف طرز سے تربیت یافتہ جماعت کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ یہ ہدایت نامہ آزاد تصدیق پر علاقائی ٹیکنیکل مشورہ کے بعد رسمی طور پر منظر عام پر آیا جو FAO نے اکتوبر ۲۰۰۷ کو ناکھون پاتھم اور تھائی لینڈ میں ان بازاری اشیاء پر اسٹیک ہولڈرز کی علاقائی زرعی غذا کی واقفیت کو بڑھانے کے لئے منعقد کیا تھا جو ان کے پاس اپنی پیداوار کی حفاظت و معیار اور تقابل کو فروغ دینے کے لئے موجود تھیں۔

ترقی پذیر زرعی صنعتوں اور غذائی معیار و تحفظ کا علم اور بڑھتے ہوئے ٹیکنیکل تجربہ کے جاری طریق عمل کو مرتب کیا جائے گا اور اہم سیاسی مسائل علاقے کے ممبر ممالک کے وزراء وزراعت کو پاکستان میں ۲۰۰۸ کو ہونے والے FAO علاقائی کانفرنس برائے ایشیا اور پیسی فک کے ۲۹واں اجلاس میں مفت تجارت اور گلوبلائزیشن کے سیاق میں تقابلی زرعی انٹرپرائزز اور زرعی کاروبار کے اوپر ایشو پیپر کے ذریعہ اور ایشیا–پیسی فک میں تجارت اور غذائی تحفظ کے اوپر انفارمیشن پیپر کے ذریعہ پیش کئے جائیں گے۔ مجھے امید ہے کہ یہ طریق عمل علاقے کے اندر مزید تقابلی زرعی انٹرپرائزز اور اعلیٰ قسم کی پیداوار اور زرعی غذائی پیداوار کو بڑھاوا دینے کی کارروائی کے اوپر فیصلے اور اعلیٰ پیمانہ کی سیاسی سفارشات کا سبب بنے گا۔

چنگچوئی

معاون مدیر عام اور علاقائی نمائندہ

FAO علاقائی دفتر برائے ایشیا اور پیسی فک

تمہید

FAO کے تجارت و بازار کشتری (EST) کے انجمن کا اہم کام ان مسائل کی تشخیص کرنا ہے جن سے کار آمد تجارت اور بامقصد حل متاثر ہوتے ہیں قومی و بین الاقوامی کارروائی کے ذریعہ۔ EST تجارت کی مختلف پابندیوں کو کنٹرول کرنے اور انہیں سمجھنے میں مدد کرنے کی خاطر ترقی پذیر ممالک کو ٹیکنیکل امداد بھی فراہم کرتا ہے۔ پرائیوٹ معیار و تصدیق سے متعلق مسائل کو سلجھانے میں EST مشغول ہے کیونکہ جن اقتصادی مسائل، تجارت اور مفید زرعی مارکیٹ پر وہ تحلیل و تجزیہ کا کام انجام دے رہا ہے ان کے تجزیاتی عمل پر برابر کچھ نہ کچھ سوال اٹھتا رہتا ہے۔

EST نے مختلف فنی مطالعے اور اطلاعی نوٹس کو پردۂ عدم سے وجود میں لایا ہے، وہ سارے معیار و تصدیق کے عنوان پر ہیں، یہ سارا کچھ سرکاری و غیر سرکاری شعبوں میں فیصلہ دینے والوں کی مدد کے لئے ہے۔ اپریل ۲۰۰۶ کو رضا کارانہ تصدیق و معیار کے موضوع پر EST کی طرف سے ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں سرکاری و غیر سرکاری شعبوں سے ۱۲۰ سے زیادہ نمائندے شریک ہوئے تھے یہ بحث کرنے کے لئے کہ غیر سرکاری معیار سے متعلق پابندیوں اور مواقع کو کیسے حل کیا جائے اور ان کے حل کا کیسے سراغ لگایا جائے۔ اسی وقت اس نے سلسلہ وار علاقائی توسیعی ہدایت نامے پروڈیوسرز تنظیموں، ٹریننگ دینے والوں اور ایکسپورٹرز کو سامنے رکھتے ہوئے شائع کئے، اور ان ہدایت ناموں کے اندر اصل برآمدی بازاروں کے درآمد سے متعلق قوانین اور اہم پرائیوٹ معیارات اور رضا کارانہ تصدیقی پروگرام بیان کئے۔ آگے مذکور ہر ایک علاقہ کے لئے ہدایت نامہ موجود ہے: مرکزی امریکہ، جنوبی امریکہ، مغربی افریقہ اور مشرقی افریقہ۔ موجودہ ہدایت نامہ کے ساتھ EST سلسلہ وار اشاعت کو ایشین علاقہ تک پھیلا رہا ہے۔

EST کی جانب سے پرائیوٹ معیار و تصدیق کے موضوع پر طبع کردہ مطالعے، دیگر رپورٹس اور مذکورہ ہدایت ناموں کو اس کے زرعی منتوجات اور تجارت سے متعلق انٹرنیٹ ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے:

http://www.fao.org/es/esc/en/15/190/highlight_199.html

الیگزینڈر سرس

مدیر

تجارت و بازار کشتری (EST)

محتویات

باب اول درآمدات کے ٹیکنیکل قوانین اور قیود پر مشتمل ہے۔ 1

۱۔ تجارتی معیار اور لیبل چسپاں کرنے کے قوانین۔ 3

۲۔ غذا کی حفاظت کے قوانین۔ 5

۳۔ پوداکاری کے قوانین۔ 9

۴۔ محصول درآمد کی وضاحت۔ 11

۵۔ ایشیا–پیسیفک کے منتخب ممالک کے اندر درآمدات کے قوانین و ضوابط 14

۶۔ ایشیا کے اندر نوعیت اور برآمد کا ساتھ دینے والی تنظیمیں 17

باب دوم رضاکارانہ تصدیق پر مشتمل ہے۔ 19

۱۔ تصدیق کے سلسلے میں سوالات۔ 20

۲۔ ماحولیاتی تصدیق۔ 23

۱.۲ نامیاتی زراعت۔ 23

۲.۲ ISO 14001 تصدیق۔ 27

۳۔ سماجی تصدیق۔ 29

۱.۳ باہمی آزاد تجارت۔ 29

۲.۳ SA8000 32

۴۔ غذا کی حفاظت اور عمدہ طریق کار کی تصدیق۔ 34

۱.۴ عمدہ زراعتی طریق کار۔ (GAP) 35

۲.۴ بہترین پیداوار تیار کرنے کے طریق کار کی تصدیق۔ 48

۵۔ اصلی غذائی معیار کی تصدیق۔ 54

۱.۵ جغرافیائی اشارے۔ (GI) 54

۲.۵ حلال تصدیق۔ 56

۶۔ ایشیا کے اندر آب کاشت پیداوار کی تصدیق۔ 58

باب اوّل

تکنیکل قوانین و قیود برائے درآمدات

اپنی پیداوار کو بین الاقوامی منڈی میں برآمد کرنے کے لئے برآمد کنندہ کو تکنیکی قوانین کی پابندی کرنا لازمی ہوگی جو عوامی اداروں کیطرف سے پیداواری معیار، ماحولیاتی تحفظ اور صارفین کی صحت کو یقینی اور مضبوط بنانے کے لئے تیار کیے گئے ہیں۔ یہ قوانین پیداوار اور درآمد و برآمد کرنے والے ملک کے اعتبار سے مختلف ہوتے ہیں۔ کچھ قوانین کی بنیاد تو بین الاقوامی غذائی معیارات پر ہوتے ہیں، جبکہ دیگر قوانین کو مخصوص ممالک کے ذریعہ فروغ ملا ہوا ہوتا ہے۔ ان قوانین کی عدم تعمیل درآمد کرتے والے ممالک کی جانب سے پیداوار کو رد کروئے جانے یا قرنطینہ میں رکھ دیے جانے (علیحدہ کر دیئے جانے) کا سبب بھی ہو سکتی ہے۔

پیداوار کی نوعیت کی جانچ پڑتال اور نمونہ سازی

زیر حکومت کام کرنے والا محکمہ معیارات کی بین الاقوامی ہم آہنگی کے لئے کام کرتا ہے اور یہ مشتمل ہوتے ہیں:

☆ کوڈیکس ایلیمنٹیریس کمیشن، جس کی بنیاد (FAO) اور ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) نے ڈالی ہے۔ جس کا مقصد غذائی معیارات، ہدایات اور متعلقہ مضمون جیسے کہ مشترکہ FAO/ WHO غذائی معیارات کے منصوبے کے تحت طریق کار کے کوڈ وغیرہ کو فروغ دینے کے لئے۔
www.codexalimentarius.net/web/index_en.jsp

☆ محکمہ برائے پودا کاری کی پیمائش (CPM) جو پودا کاری کی پیمائش کے لئے بین الاقوامی معیارات کو اختیار کرتا ہے اور انٹرنیشنل پلانٹ پروٹیکشن کنونشن (IPPC) کا نظم وضبط کرتا ہے۔
www.ippc.int/ipp/en/default.jsp

☆ جانوروں کی صحت کے لئے عالمی تنظیم (OIE) جسکا مقصد جانوروں اور جانوروں سے حاصل شدہ خوراک کے معیار کو بین الاقوامی تجارت کے لئے موزوں بناتا ہے۔
www.oie.int/eng/en_index.htm

ہدایت نامہ کے اس باب میں دنیا کے تین بڑے اہم درآمد کرنے والی مارکیٹ کے درآمدات سے متعلق مطالبات اور اصل قوانین پر زور دیا گیا ہے: ریاست ہائے متحدہ امریکہ، یوروپین یونین اور جاپان۔ تاہم ایشین مارکیٹ بھی ایشین ایکسپورٹرز کے لئے دلچسپ مارکیٹ مواقع فراہم کرتی ہے۔ لہذا قارئین کو اس باب کے آخر میں ایسے رابطوں کی ایک فہرست ملے گی جہاں سے منتخب ایشین ممالک کے اندرون درآمدات کے قوانین سے متعلق معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ مزید برآں یہ ہدایت نامہ ایک ایسے ویب سائٹ کا پتہ دیتا ہے جس سے وہ مقامی تنظیمیں سامنے آتی ہیں جو ایکسپورٹرز کو تعاون فراہم کرتی ہیں اور کبھی انہیں علاقائی مارکیٹ سے بھی آگاہ کرتی ہیں۔

۱۔ تجارتی معیار اور
لیبل چسپاں کرنے کے قوانین

مستعدین زیادہ تر اپنی صحت، پیدائشی وطن اور ان پیداوار کی نوعیت کے تئیں متفکر ہوتے ہیں جنہیں وہ استعمال کرتے ہیں۔ بہت اہم قوانین جو زیادہ تر توجہ کا مرکز بنتے ہیں ان میں درجہ، حجم، وزن اور پیکیجنگ و لیبلنگ شامل ہیں۔ لیبلنگ کے سلسلے میں مطلوبہ معلومات درج ذیل چیزوں پر مشتمل ہیں: پیدائشی وطن، پیداوار کے نام، قسم اور مقدار، اور وہ مطالبات جو تجارتی نوعیت سے متعلق ہیں۔ ان میں قسم، رنگ، استعمال کیلئے حتمی تاریخ، بیرونی خرابیت اور شکل شامل ہیں۔

برائے برآمد اعلیٰ قسم کے معیارات کو پانے کے لئے انتخاب، درجہ بندی اور کوالٹی چیکنگ۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ:

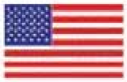

ریاست ہائے متحدہ امریکہ زراعتی برآمدات کی درجہ بندی ریاست ہائے متحدہ کے زراعتی شعبہ (USDA) کے امریکن مارکیٹنگ سروسز کے معیارات کے مطابق جانچتا ہے۔ USDA کی جانب سے قائم کردہ مطالبات کی نوعیت اور پیداوار کی درجہ بندی کے سلسلے کی مزید معلومات مندرجہ ذیل ویب سائٹ کے ذریعہ حاصل کی جا سکتی ہیں:

USDA: www.ams.usda.gov/standards/stanfrfv.htm

USDA: www.ams.usda.gov/fv/moab-8e.html

FDA: www.cfsan.fda.gov/~dms/lab-ind.html

۲۰۰۲ کے فارم بل (دی فارم سکیورٹی اینڈ رورل انویسٹمنٹ ایکٹ آف ۲۰۰۲) کا ایک حصہ لازمی طور پر پیدائشی ملک کا لیبل لگانے کی عملیہ ہے (COOL)۔ اس پروگرام پر مزید معلومات کے لئے یہ ویب سائٹ ہے:

USDA: www.ams.usda.gov/cool/

یوروپین یونین:

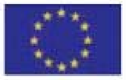

یوروپین یونین کا مطالبہ ہے کہ درآمد کئے گئے تازہ پھل اور سبزیاں نوعیت اور لیبل چسپاں کرنے کے لئے یوروپین یونین کے مارکیٹ معیارات کو پورا کریں۔ نگرانی اور کنٹرول کرنے کا کام درآمد کے وقت محکمہ تفتیش کی جانب سے انجام پاتا ہے یا چند منظور شدہ تیسری ممالک کی جانب سے برآمد کے وقت۔ یوروپین یونین کے مارکیٹ معیارات پر مزید معلومات کے لئے برطانیہ کے شعبہ ماحول، غذا اور زرعی معاملات (DEFRA) سے رابطہ کریں، جس کا ویب سائٹ ہے:

DEFRA EU مارکیٹ معیارات : www.defra.gov.uk/hort/hmi.htm

EU آن لائن ہیلپ ڈسک برائے ترقی پذیر ممالک : www.export-help.cec.eu.int/

جاپان:

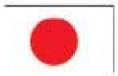

جاپان کا مطالبہ ہے کہ درآمد کی گئی پیداوار "فوڈ سینی ٹیشن لاء" جاپانی ایگری کلچرل اسٹینڈرڈس (JAS) لاء اور میزرمینٹ لاء کے قوانین کے موافق ہوں۔ مخصوص پیداوار کے لئے معیارات اور درآمد کے طریق کار پر مزید جانکاری کے لئے دیکھ سکتے ہیں:

جاپان کی خارجی تجارتی تنظیم: www.jetro.go.jp/en/market/regulations/

وزارت زراعت، جنگل بانی اور ماہی گیری:

www.maff.go.jp/soshiki/syokuhin/hinshitu/e_label/index.htm

۲۔ غذائی تحفظ کے قوانین وضوابط

پروڈیوسرز کو اپنی پیداوار کی نوعیت وحفاظت کی یقین دہانی اور امکانی خطرات سے بچنے کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے کہ آلودہ شدہ پانی سے ہونے والے خطرات یا دیگر جرثومی یا کیمیائی آلودہ کار کے خطرات۔

کیڑے مار دواؤں کی رسوب وتلچھٹ کے انتہائی حدود

کیڑے مار دواؤں (جیسے کہ جراثیم کش، پھپھوند مار اور زہریلا مادہ وغیرہ) کی رسوب وتلچھٹ کے انتہائی حدود (MRLs) پر لگائے گئے قوانین وضوابط قومی اور بین الاقوامی دونوں ہی سطح پر بہت مؤثر ہیں۔ پروڈیوسرز اور ایکسپورٹرز کو اپنے ملک کے قوانین (جب کے مؤخر الذکر کے پاس کیڑے مار دواؤں کی رسوب وتلچھٹ کے انتہائی حدود کے اوپر لگایا گیا قانون ہوگا) اور درآمدی ممالک کے قوانین کی پابندی کرنی ہوگی۔ یہ لوگ صرف ان کیمیکل کا استعمال کر سکتے ہیں جو مخصوص فصل میں استعمال کرنے کے لئے رجسٹرڈ ہوتے ہیں، اور انہیں ہدایتی درج کے اندر یا ان کے ظروف (جیسے کے ڈبے اور بوتل وغیرہ) کے اوپر مذکور ہدایتوں پر سختی سے عمل کرنا ہوگا۔

بہت زیادہ کیڑے مار دوا کا استعمال مضر ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ اس کی وجہ سے درآمد کرنے والا ملک شپمنٹ نامنظور کر دے۔

مندرجہ ذیل روابط غذائی تحفظ کے قوانین سے متعلق ہمہ گیر معلومات پر مہیا ہیں بین الاقوامی سطح پر (جیسے کوڈیکس معیارات اور WTO قوانین) یا قومی سطح پر:

www.ipheaph.org/En/default.jsp www.fao.org/ag/agn/agns/index_en.asp

کوڈیکس ایلیمنٹیریس کمیشن کا ہوم پیج:

www.codexalimentarius.net/web/index_en.jsp

کوڈیکس ایلیمنٹیریس کمیشن کا طریق کار ہدایت نامہ:

www.codexalimentarius.net/web/procedural_manual.jsp

ریاست ہائے متحدہ امریکہ

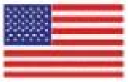

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے اندر کیڑے مار دواؤں کے لئے رسوب وتلچھٹ کے انتہائی حدود قائم کی گئی۔ برائے تحفظات ماحولیات (EPA) کی جانب سے نظامت برائے خوراک وادویات (FDA) کے زیر نگرانی تمام تر زرعی پیداوار کی درآمد کے مرحلے میں۔ انوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی (EPA) کی جانب سے قائم کردہ رسوب وتلچھٹ کے انتہائی حدود اور مطالبات پر مزید معلومات کے لئے دیکھیں:

www.access.gpo.gov/nara/cfr/waisidx_04/40cfr180_04.html
www.epa.gov/pesticides/food/viewtols.htm
www.epa.gov/fedrgstr/EPA-PEST/index.html

نیچے مذکور ویب سائٹ استعمال کرنے والوں کے لئے یہ ممکن بناتا ہے کہ وہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور دیگر درآمد کرنے والے ممالک کے لئے رسوب وتلچھٹ کے انتہائی حدود، فصل، کیڑے مار دوا کا موثر جز اور مخصوص ملک کے متعلق معلومات حاصل کریں:

www.fas.usda.gov/htp/MRL.asp

یوروپین یونین

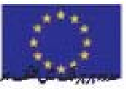

یوروپین یونین پیداوار کے اندر اجازت شدہ کیڑے مار دوا کی رسوب وتلچھٹ کے انتہائی حدود کو کم کرنے میں مسلسل لگا ہوا ہے۔ اب تو بہت سی کیڑے مار دواؤں کے مشترکہ حدود ہیں جو پورے یوروپین یونین پر منطبق ہوتے ہیں۔ تاہم کچھ کیڑے مار دواؤں کی رسوب وتلچھٹ کے حدود ہر ملک میں مختلف ہوتے ہیں۔ ہر ملک اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ پیداوار برآمد کرتے وقت وزارت زراعت کے ذریعے تمام تر قوانین پورے کئے گئے ہیں۔ جب یوروپین یونین ممالک انتہائی حدود قائم کئے ہوئے نہیں ہوتے ہیں تو ایکسپورٹرز سے یہ مطلوب ہوتا ہے کہ وہ درآمد کی رواداری کو حاصل کریں۔ یوروپین یونین کے ممبر ممالک کے اندر کیڑے مار دوا کی رسوب وتلچھٹ کے حدود کے بارے مزید جانکاری کے لئے مندرجہ ذیل ویب سائٹس ہیں:

www.europa.eu.int/comm/food/plant/protection/pesticides/index_en.htm
www.europa.eu.int/comm/food/plant/protection/index_en.htm
www.europa.eu.int/scadplus/leg/en/lvb/121289.htm

ممبر ممالک میں مناسب رابطے کے لئے دیکھیں:

www.europa.eu.int/comm/food/plant/protection/evaluation/contact_dec.xls

درآمد کی رواداری کے طریق کار کی درخواست کے بارے معلومات کے لئے دیکھیں:

www.pesticides.gov.uk/applicant_guide.asp?id=1239

جاپان

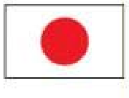

جاپان میں رسوب وتلچھٹ کے حدود کے قیام تحقیق وجانچ کی ذمہ داری وزارت صحت، مزدور، رفاہ عامہ اور شعبہ موحولیات کے سپرد ہے۔ یہ حدود فوڈ سینیٹیشن لاء پر مبنی ہوتے ہیں۔ غذا کی تحفظ پر معلومات کے لئے دیکھیں:

www.mhlw.go.jp/english/topics/foodsafety/index.html

پیداوار کی شناخت

حالیہ مسائل کے پیش نظر غذائی تحفظ (جیسا کہ پاگل گائے کی بیماری) اور عالمگیر دہشت گردی سے متعلق گزشتہ مسائل ومشکلات کے رد عمل میں بہت سی حکومتیں غذائی پیداواری عمل، طریق کار اور تقسیم کاری کے سارے مرحلے پر اختیار کو بڑھا رہی ہیں تاکہ صارف کی حفاظت کی جاسکے غذا کی حیاتیاتی، کیمیائی اور ماحولیاتی چھوت وتعدیہ کے مقابلہ میں۔ شناخت کاری (پیداوار کا سراغ لگانا) پیداواری عمل، طریق کار تقسیم کاری کے مخصوص مرحلے کے ذریعہ غذا کی تحریک کی تکمیل کی صلاحیت وقدرت ہے۔ یہ پیداوار کے متعدی ہونے کی صورت میں کم سے کم خرچ پر واپس منگوا لینے کو بھی ممکن بناتا ہے۔ مزید برآں، یہ غذائی تحفظ کے اصل منبع ومرکز کو مخصوص ومتعین کرتا ہے۔ قانونی مطالبات کو تسلیم کرتے ہیں اور خریدے ہوئے پیداوار کی معیار اور نوعیت وحفاظت کے لئے صارف کی توقعات کو پورے کرتے ہیں۔

فصل کی کٹائی کے وقت دستاویزی شکل دینے اور ڈبوں پر کوڈ ڈالنے کا عمل شناخت کاری کے نظام کا ایک حصہ ہے۔

حکومتوں اور خردہ فروشوں کی بڑھتی ہوئی تعداد یہ مطالبہ کر رہی ہے کہ HACCP کے بنیادی اصول GHP اور GAP کی درخواست کے ساتھ ملکر غذائی پیداواری عمل میں مستعمل ہوں۔

www.fao.org/ag/agn/food/food_fruits_en.stm
www.fao.org/ag/agn/food/quality_haccp_en.stm
HACCP ہدایت نامہ : www.fao.org/docrep/w8088e/w8088e00.htm

ریاست ہائے متحدہ امریکہ

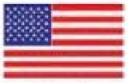

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی حکومت نے حیاتیاتی دہشت گردی کے قانون کو اختیار کیا ہے جسکے مطابق برآمد کنندگان محکمہ برائے غذا و دوا (FDA) کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے اندر پیداوار کے پہنچنے سے پہلے ہی نوٹس دے دیں۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے بایو ٹیرارزم ایکٹ سے متعلق مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں:

محکمہ برائے غذا و دوا:

www.cfsan.fda.gov/~dms/fsbtac5.html
www.access.fda.gov/

پیدا کردہ ملک کی لیبلنگ کے پروگرام COOL کے مطابق ۳۰ ستمبر ۲۰۰۸ء سے پیداوار کے اصل منبع و مرکز والا ملک متعدد زراعتی پیداوار کی پیداواری لیبل کے اوپر مذکور ہو۔ COOL ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا اپنے سپلائر ممالک کی طرف سے شناخت کاری کے مطالبات پر اثر رکھتا ہے۔ اس پروگرام پر عام معلومات کے لئے دیکھا جاسکتا ہے:

USDA: www.ams.usda.gov/cool/

یوروپین یونین

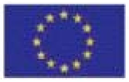

شناخت کاری کے متعلق یوروپین یونین کے قوانین جنوری ۲۰۰۵ء میں عمل میں آئے۔ ان قوانین کو تسلیم کرنے کے لئے یہ بہت ہی اہمیت کی حامل ہوتی ہے کہ یوروپین یونین کے درآمد کنندگان پیداوار کی منبع و مرکز کی شناخت کریں۔ نتیجے کے طور پر مؤخرالذکر برآمد کنندگان سے مطالبہ کرسکتا ہے کہ وہ شناخت کاری کے مطالبات کو تسلیم کریں حتی کہ تجارت میں شریک ممالک کے اندر برآمد کنندگان کو قانوناً EU کے اندر عائد شناخت کاری کے مطالبات کی تکمیل کرنا ضروری نہیں ہوتی ہے۔ شناخت کاری پر عام معلومات مندرجہ ذیل ویب سائٹس سے حاصل کی جاسکتی ہیں:

www.europa.eu.int/comm/food/food/foodlaw/guidance/guidance_rev_7_en.pdf
www.europa.eu.int/comm/food/food/foodlaw/traceability/index_en.htm
www.europa.eu.int/scadplus/leg/en/lvb/132041.htm

غذائی اشیاء کی حفظان صحت کے اصولوں کے مطالبات پر تشریح کے لئے رابطہ کریں:

www.europa.eu.int/comm/food/food/biosafety/hygienelegislation/guidance_doc_852-pdf

جاپان

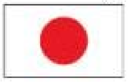

ہدایت نامہ کی تیاری کے وقت جاپان میں برآمد کنندگان کے لئے شناخت کاری کے شرائط موجود نہیں تھے۔

۳۔ پوداکاری کے قوانین وضوابط:

پروڈیوسرز کو پوداکاری کے قوانین وضوابط کے ساتھ چلنا ہوگا تاکہ نئے مقامات تک تباہ کن کیڑے مکوڑے اور پودے کی بیماریاں پہنچنے اور سرایت کرنے نہ پائے۔ دنیا بھر کے بڑے بڑے درآمد کرنے والے ممالک کیڑے مکوڑے کے خطرہ کا تجزیہ کرتے ہیں درآمد شدہ پیداوار کے خطرے کی سطح و معیار کی تحدید اور پیداوار کی آمد کے وقت تفتیش کرنے کی غرض سے تاکہ یہ یقین ہوجائے کہ خطرے کی سطح و معیار حد سے متجاوز نہیں ہے۔

مقامی آفیسر درآمد شدہ اشیاء کی تفتیش کرتے ہوئے۔

ریگولیٹیڈ پیداوار جیسے کہ پودے، بیج، پھل، سبزیاں اور کٹ فلاور کیلئے پوداکاری کے سرٹیفکیٹس کو استعمال میں لانا ضروری ہے۔ پوداکاری کے سرٹیفکیٹ کے محتویات پر تفصیلی معلومات کے لئے مندرجہ ذیل ویب سائٹ کو دیکھ سکتے ہیں:

www.ippc.int/IPP/EN/default.jsp

(پوداکاری کے قانون اور ضابطے کے باب کے تحت)

ریاست ہائے متحدہ امریکہ:

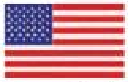

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا ادارہ یونائیٹڈ سٹیٹس ڈیپارٹمنٹ آف ایگریکلچر اپنے ذیلی شعبے پلانٹ اینڈ اینمل ہیلتھ کے ذریعے شپمنٹ کا معائنہ اور توثیق درآمدی محصول ادا کئے جانے سے پہلے کرتا ہے۔ اور جب کیڑے مکوڑے یا بیماری کے علامات پائے جاتے ہیں تو پیداوار میں یا تو دھوئی دی جاتی ہے (یا کسی اور طریقے سے اسکا علاج کیا جاتا ہے) یا پیداوار ملک کو واپس کر دیا جاتا ہے یا پھر اسے برباد کر دیا جاتا ہے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے پودے کو علیحدہ رکھنے کے نظام پر مزید معلومات کے لئے ذیل کے ویب سائٹ سے رابطہ کریں:

USDA: www.aphis.usda.gov/ppq/permits

یوروپین یونین:

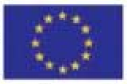

یوروپین یونین میں برآمد کرنے کے لئے پروڈیوسرز اور ایکسپورٹرز کو یوروپین یونین کے پودے کی صحت کے قوانین و ضوابط کو تسلیم کرنا ضروری ہے۔ داخلے کے مرحلے میں قوانین نافذ کئے جاتے ہیں۔ یوروپین یونین کے اندر پودے کی صحت کے قوانین و ضوابط پر مزید معلومات کے لئے بین الاقوامی پودا کاری پورٹل سے ذیل کے ویب سائٹ کے ذریعہ رجوع کیا جا سکتا ہے:

www.ippc.int/IPP/En/nppo.jsp

یا یوروپین کمیشن (کونسل ڈائریکٹو ۲۰۰۲/۲۹/ای سی پلس امینڈمینٹس) کے پودا کاری کے مطالبات پر مستحکم مضمون کے لئے حسب ذیل ویب سائٹ میں جا سکتے ہیں:

www.europa.eu.int/eur-lex/en/consleg/pdf/2000/en_2000L0029_do_001.pdf

جاپان

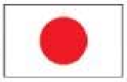

حکومت جاپان برآمد کنندہ ممالک سے حفظان صحت کے اصولوں پر خوراک کی پاکیزگی کے قانون کی پابندی پر زور دیتا ہے۔ یہ قوانین وزارت زراعت، جنگل بانی اور ماہی گیری کے شعبہ تحفظ کی جانب سے نافذ ہوتے ہیں (MAFF)۔ جاپان کے پودا کاری کے قوانین اور قرنطینہ کے نظام کے سلسلے کی مزید معلومات کے لئے ذیل کے ویب سائٹ کو دیکھ سکتے ہیں:

اسٹیشن برائے پودے کی تحفظ www.pps.go.jp/english

جاپان کی خارجی تجارتی تنظیم:

www.jetro.go.jp/en/market/regulations/pdf/plant2003apr-e.pdf

جانور کی علیحدگی:

www.maff-aqs.go.jp/english/ryoko/index.htm

۴۔ محصول درآمد کی وضاحت

برآمدات کے داخلے کے لئے آخری اجازت درآمد کرنے والے ملک کے کسٹم افسران پر منحصر ہوتی ہے۔ محصول درآمد کی وضاحت کے لئے ایکسپورٹرز کو ضروری گوشوارے بھرنے ہوں گے (تجارتی، شپنگ) اور ساری فیس ادا کرنی ہوگی (محصول، ٹیکس)۔ ان گوشواروں کے بھرنے کا عمل وقت کی بچت میں معاون ہو سکتا ہے، اور کچھ ممالک تو اب وقت بچانے کے لئے پیشگی کلیرنس سے پہلے کے پروگرام بھی پیش کرنے لگے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ محصول درآمد کے لئے پیداوار واضح ہو سکتی ہے برآمد کنندہ ملک کے اندر ان افسران کے ذریعہ جو اس بات کی ذمہ داری لیتے ہیں کہ پیداوار کے قوانین پر پہلے ہی عمل ہو چکا ہے۔

درآمد کرنے والے ممالک کے کسی ایک بھی قانون کی عدم تعمیل پیداوار کے رد ہو جانے کا سبب ہو سکتی ہے۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ

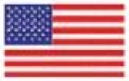

کسٹم افسران ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں برآمدات کے داخلے کی اجازت صرف اس صورت میں دیتے ہیں جبکہ داخلہ کے وقت APHIS اور FDA کی جانب سے معائنہ کا عمل انجام پا چکا ہوتا ہے۔ ایکسپورٹرز کو وہاں ضروری ٹیکس بھی ادا کرنے ہوتے ہیں جنکا تعین درآمد کی مقدار، قدر و قیمت، وصف اور برآمد کرنے والے ملک پر منحصر ہوتی ہے۔ سرحد پر عمل کے وقت کو تیز کرنے کے لئے ایکسپورٹرز صحیح محصول درآمد کے طریق کار کی تکمیل رخصتی سے پہلے کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر APHIS بین الاقوامی خدمات کے ذریعہ اب کچھ ممالک کے اندر درآمد دستاویزات جیسے کہ پودا کاری سرٹیفکیٹس کے اوپر پری کلیرنس ممکن ہو گیا ہے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے اندر پری کلیرنس کے انتظامات کی موجودگی پر مزید تفصیل کے لئے دیکھ سکتے ہیں:

www.aphis.usda.gov/ppq/preclearance/

ایکسپورٹرز آٹومیٹیڈ کومرشیل سسٹم (خود بخود کام کرنے والے تجارتی نظام) کا بھی استعمال کر سکتے ہیں جسے امریکن کسٹمس نے فروغ دیا ہے دستاویزات کو برقیاتی طور پر چلانے کے لئے۔ مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں:

www.cbp.gov/xp/cgov/import/operations_support/automated_systems/ams/

یوروپین یونین:

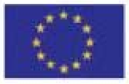

یوروپین یونین میں کسٹمس کی وضاحت کے لئے طریق کار ممالک کے اعتبار سے مختلف ہوتے ہیں۔ تاہم بہت سارے ممالک کے پاس الیکٹرونک کسٹمس سسٹم اور دیگر پروگرامز ہیں جو کلیرنس لینے کے عمل کو تیز کرتے ہیں۔ (ملک کی طرف سے) کسٹمس کے طریق کار اور محصول درآمد کی قیمتوں کے بارے میں واضح معلومات کے لئے ذیل کے ویب سائٹ کو دیکھا جا سکتا ہے:

تفصیل اور کسٹمس یونین:

www.europa.eu.int/comm/taxation_customs/common/about/welcome/index_en.htm

ترقی پذیر ممالک کی طرف سے درآمدات کی ترقی و فروغ کا مرکز (CBI): www.cbi.nl

جاپان:

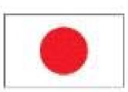

پیداوار کے آنے سے پہلے ایکسپورٹرز کو واطلے کے وقت قرنطینہ اسٹیشن کو برقیاتی نظام کے ذریعہ مطلع کرنا ہوگا، جو کہ وزارت رفاہی و بہبودی اور صحت کے ذریعہ چلایا جاتا ہے۔ کسٹمس پر لگائے گئے وقت کو کم کرنے کے لئے پیداوار کا نمونہ جاپان یا برآمد کرنے والے ملک کے اوفیشیل لیب میں پیش کیا جا سکتا ہے اور نتیجے کو پری کلیرنس کے لئے جمع کیا جا سکتا ہے۔ محصول اور ٹیکس کی خرچ شدہ مقدار کی دی گئی آخری وضاحت سے پہلے بھرپائی کی جاتی ہے۔ درآمد کے طریق کار کے سلسلے کی مزید معلومات ذیل کے ویب سائٹ سے حاصل کی جا سکتی ہیں:

www.mhlw.go.jp/english/topics/importedfoods/index.html

Japanese Customs: www.customs.go.jp/english/index.htm

مسترد شدہ (شپمنٹس) برآمدات سے برتاؤ کا طریقہ کار

اوپر بتائے گئے قوانین میں سے کسی ایک یا کئی ایک کی عدم تعمیل کی وجہ سے زراعتی پیداوار کی شپمنٹس درآمد کرنے والے ملک کی بندرگاہ میں دخول کے وقت رد ہو سکتی ہیں۔ اور اگر شناخت کردہ مسئلہ بہت زیادہ سنگین ہوگا تو پھر شپمنٹ اور اس کے ڈبے والی اشیاء کو ایکسپورٹر کے خرچ پر برباد کر دیا جائے گا۔ اور اگر شناخت کردہ مسئلہ اتنا سنگین نہیں ہوگا تو پھر ایکسپورٹر چاہے تو شپمنٹ کو کسی اور مارکیٹ میں اپنے ہی خرچ سے بھیج سکتا ہے جہاں قوانین پر اتنی سختی کے ساتھ عمل نہ ہوتا ہو۔

اب تو اکثر صنعتی ممالک درآمد کے مماثل قوانین میں ایک دوسرے کے موافق ہیں، لہٰذا شپمنٹ خصوصاً تازہ اور جلد سڑنے والی اشیاء خوردنی کو کسی اور بین الاقوامی منڈی میں بھیجنا بہت ہی زیادہ مشکل کام ہو گیا ہے۔ مزید برآں یہ کہ یوروپین یونین کے پاس غذائی تحفظ کی چوکسی کا ایسا نظام موجود ہے جو رد شدہ شپمنٹ کی اطلاع سارے ممالک کو دے دیتا ہے اور یہ اسی شپمنٹ کو دوسری بندرگاہ کے ذریعہ سے دوبارہ یوروپین یونین کے اندر آنے سے روک دیتا ہے۔ اسی طرح ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے پٹریٹ ایکٹ کسی بھی شپمنٹ کو ملک کے اندر دوبارہ آنے سے روک دیتا ہے جبکہ اسے کسی داخل ہونے والی بندرگاہ میں پہلے ہی روک دیا گیا ہوتا ہے۔

کسٹمس کی منظوری کے بعد بھی درآمد کرنے والا ملک اگر قوانین کی پاسداری سے مطمئن نہیں ہے تو شپمنٹ کو رد کر سکتا ہے۔ پھر اسے ایکسپورٹر کے خرچ پر برباد کر دیا جائے گا۔ اس طرح شپمنٹ کا رد ہو جانا ایکسپورٹرز کے لئے بہت ہی

مہنگا ثابت ہوتا ہے۔ برآمد کرنے والے ملک سے درآمد اشیاء کی روانگی سے پہلے اس بات کی یقین دہانی نہایت ضروری ہے کہ درآمدی اشیاء برآمد کرنے والے ممالک کے قواعد و ضوابط کے ساتھ اور درآمد کرنے والے ممالک کے مطالبات کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ کسی بھی کارروائی کی نامنظوری کو دستاویزی شکل دینا بھی بہت اہم ہوتا ہے تا کہ آگے حوالہ کے لئے ریکارڈس کو محفوظ رکھا جا سکے۔ فیصلے کی نامنظوری سے نمٹنے کے لئے کچھ طریق کار تو موجود ہیں لیکن یہ غذائی پیداوار کی سریع الزوال فطرت کے لئے بہت زیادہ مناسب نہیں ہیں۔

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے کسی ایک شپمنٹ میں کوئی خرابی ہے جو باعث رد ہو سکتی ہے تو بہتر ہوگا کہ فوراً یا تو پیداوار واپس منگوا لیں یا پھر کسٹمر کو اطلاع کر دیں۔ اور یہ غذائی تحفظ کی یقین دہانی کے لئے عملی ایکشن اور مناسب سرگرمی ظاہر کرتا ہے۔ یاد رہے کہ کسی بھی رد کردہ پیداوار سے نہ صرف آپ کے پیشہ (تجارت) کی بدنامی ہوتی ہے، بلکہ اس سے پوری انڈسٹری متاثر ہوتی ہے جہاں سے آپ اپنا کاروبار کرتے ہیں، پھر ڈھیر سے ڈھیر سے اس کا اثر ان ساری پیداوار پر ہوتا ہے جو آپ کے ملک میں تیار ہوتی ہیں۔

۵۔ ایشیا-پیسی فک کے منتخب ممالک کے اندر درآمدات کے قوانین وضوابط

بین الاقوامی منڈیوں کے اندر درآمد و برآمد کے قوانین وضوابط پر معلومات حاصل کرنے کا بنیادی ذریعہ آپ کی حکومت ہی ہے۔ لہٰذا آپ اپنے ملک کی وزارت زراعت یا پھر وزارت برائے خارجی تجارت سے رابطہ رکھیں۔ درآمدات کے قوانین وضوابط سے متعلق معلومات درآمد کرنے والے ملک کے سفارت خانہ کی شعبہ اقتصاد اور تجارت سے بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔

اس کے علاوہ آپ کو آگے مناسب مصادر کی ایک فہرست بھی ملے گی جس سے درآمد کرنے والے ممالک کی معلومات دستیاب ہوگی۔ واضح رہے کہ یہ فہرست وسیع اور محیط نہیں ہوگی اور نہ ہی کسی ایسے فیصلے کا اظہار کرے گی جو FAO کی جانب سے ایسی تنظیمات یا ویب سائٹس پر صادر ہوئے ہوں جو اس میں شامل ہوں یا نہ ہوں۔

آسٹریلیا:

صحت وصفائی اور پودا کاری سے متعلق قواعد وضوابط کے لئے ذیل کے ویب سائٹ کو دیکھیں:
www.daffa.gov.au/aqis/import

بھٹان:

بھٹان زراعت وغذا ریگولیٹری اتھارٹی (BAFRA) وزارت زراعت، تھمپو، بھٹان
Tel.: + 975 2 327 031
Fax.:+ 975 2 327 032

پیپلز ریپبلک آف چین

معیار کی دیکھ بھال، معائنہ ومحاسبہ اور قرنطینہ کا پیپلز ریپبلک آف چین کا عام انتظامیہ (AQSIQ):
www.aqsiq.gov.cn/
e-mail:webmaster@aqsiq.gov.cn

Tel: + 86 10 8226 0001 یا +86 10 8226 1600

وزارت تجارت (MOFCOM): www.mofcom.gov.cn/
Tel.: +86 10 6512 1919

وزارت زراعت (MOA): www.agri.gov.cn/
Tel.: +86 10 6419 3366

ہانگ کانگ، ایس اے آر (SAR)

شعبہ غذا اور ماحولیاتی حفظان صحت:
www.fehd.gov.hk/
صحت کے لئے چیف انسپکٹر (درآمد و برآمد)
Tel. : + 852 2 867 5570
Fax.: + 852 2 521 4784

درآمدات کے سلسلے کی معلومات کے لئے زراعت، ماہی گیری اور شعبہ تحفظ کا ویب سائٹ:
www.afcd.gov.hk/

بھارت:

زراعتی پیداوار کے لئے درآمدات کے قوانین کے لئے ویب سائٹ: www.exim.indiamart.com/

ملیشیا:

درآمدات کے قوانین وضوابط پر معلومات کے لئے دیکھیں: www.agrolink.moa.my

نیوزی لینڈ:

نیوزی لینڈ محکمہ برائے تحفظ غذا کے لئے یہ ویب سائٹ ہے: www.nzfsa.govt.nz/labelling-composition

پاکستان:

زرعی و آبی پیداوار کے درآمدی قوانین پر معلومات کے لئے: www.cbr.gov.pk

فلپائن:

محکمہ غذا اور دوا (شعبہ صحت): www.bfad.gov.ph

Tel.: + 63 (2) 807 072; 842 56 06; 842 4538
Fax.: + 63 (2) 842 4603

رابطہ کریں: ایگزیکٹیو ڈائریکٹر: (director@bfad.gov.ph)

شعبہ زراعت:

www.da.gov.ph
Tel.: + 63 (2) 928 8741 to 65
Fax.: + 63 (2) 929 8183; 928 5140

رابطہ کریں: وزیر زراعت، حاکم، شعبہ برائے بین الاقوامی تعلقات۔

سنگاپور:

درآمدات سے متعلق قوانین و ضوابط:

www.customs.gov.sg/leftNav/info/imp/Import+Requirements.htm

تھائی لینڈ:

زراعتی پیداوار کے لئے درآمد کے قوانین:

www.doa.go.th/en/

www.nfi.or.th/nhl/home.php?form[module]=links&form[index]=index&form[lang]=eng

آبی کاشت پیداوار کے لئے درآمد کے قوانین:
www.fisheries.go.th/english/index.php

ویت نام:

شعبہ برائے ویت نام کسٹمز:
www.itpc.hochiminhcity.gov.in/english/trade_guide/vn_tariff/vn_index.html

وزارت زراعت: www.agroviet.gov.vn/en/default.asp

وزارت ماہی گیری: www.mofi.gov.vn

٧۔ ایشیا کے اندر معیار اور برآمد کا ساتھ دینے والی تنظیمیں

پیدا کرنے والے (پروڈیوسرز) اور برآمد کرنے والے (ایکسپورٹرز) کو اپنی تشہیر درآمد کے مطالبات اور متعدد تکنیکی قواعد و ضوابط کے ساتھ کرنے کی ضرورت ہے جو شروع میں مشکل نظر آتا ہے۔ تاہم ہر ایشین ملک میں بڑی تعداد میں موجود نیشنل اور انٹرنیشنل تنظیمیں جو پروڈیوسرز کی مدد کرنے کے لئے کام کرتی ہیں ان قواعد و ضوابط کے ساتھ ساتھ چلتی ہیں۔ ان سے رابطہ کرنے میں بالکل ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ وہ آپ کو مزید معلومات یا مناسب ٹریننگ فراہم کر سکتی ہیں۔

پیداواری درآمد سے متعلق معلومات اور طریقہ کار کے بارے میں جاننے کے لئے کسان اپنے NGO سے معلومات حاصل کرتے ہیں، جو کسانوں کی تنظیموں کی مدد کرتی ہیں۔

بین الاقوامی سطح پر

ترقی یافتہ ممالک کے لئے یوروپین یونین آن لائن ایکسپورٹ ہیلپ ڈیسک:

www.export-help.cec.eu.int/

تجارت کو سہل بنانے کے ہدایت نامے:

www.europa.eu.int/comm/food/fvo/pdf/guide_thirdcountries_en.pdf

بین الاقوامی تجارتی مرکز: www.intracen.org/menus/itc.htm

منڈی تک رسائی کیلئے ڈیٹا بیس: www.mkaccdb.eu.int

APEC: ایشیا-پیسی فک اکنامک کوآپریشن زون

سارے APEC ممبر ممالک کے لئے درآمد کے قواعد وضوابط کے سلسلے کا ون اسٹاپ ویب سائٹ:

www.apec.org/apec/apec_groups/committees/committee_on_trade/market_access_group/import_regulations/australia.html

قومی سطح پر

آپ کی حکومت کے پاس ایسے منصوبے ہوسکتے ہیں کسانوں اور برآمد کنندگان کے لئے معاون ہوسکتے ہیں۔ لہٰذا اپنے وزارت زراعت برائے خارجی تجارت سے رابطہ کریں۔

اس کے علاوہ آگے آنے والے ویب پیج کے اندر ایشین تنظیموں کے انتخاب کی ایک فہرست ہوگی جو برآمد کرنے کے لئے تعاون اور معلومات فراہم کرسکتی ہے:

http://www.fao.org/es/esc/en/15/262/highlight_270.ht ml

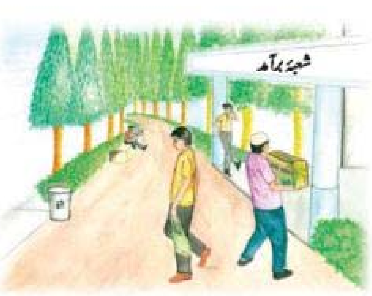

باب دوم

رضا کارانہ تصدیق

اس ہدایت نامہ کے سابقہ باب میں ریاستہائے متحدہ امریکہ، یوروپین یونین، جاپان اور ایشیا-پیسی فک کے علاقے کے دوسرے ممالک کے اہم تکنیکی ضوابط وقواعد اور درآمد کے مطالبات کا بیان ہوا ہے۔ وہ سب ایکسپورٹرز اور پروڈیوسرز کے لئے ضروری ہیں جو اپنی پیداوار کو ان مارکیٹ کے اندر فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

اس باب کے اندر رضا کارانہ مخصوص معیارات اور تصدیق کا ذکر کیا جائیگا۔ رضا کارانہ معیارات ضروری نہیں ہوتے ہیں۔ کسان، ایکسپورٹرز اور دوسری تجارتی کمپنیاں اس کا فیصلہ کرسکتے ہیں کہ وہ ان کے موافق ہیں یا نہیں اور اپنی کارروائی کے اقتصادی نتائج تسلیم کرتے ہیں یا نہیں۔

اس باب کے اندر ایشیا میں موجود چند بڑے رضا کارانہ غیر حکومتی زرعی تصدیقی پروگرام کے بارے میں عام معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ ساتھ ہی ایسے رابطے بھی ہونگے جہاں سے مزید معلومات حاصل ہوسکتی ہیں۔

بین الاقوامی برآمد تاجران خریدار تصدیق شدہ پیداوار میں دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔

۱۔ تصدیق کے بارے میں سوالات

رضاکارانہ تصدیق سے کیا مراد ہے؟

اس بات کی تصدیق کرنے کے لئے کہ معیار کی تکمیل کی گئی ہے تین طریقے ہیں۔ پہلے طریقہ میں کمپنی معیار منتخب کرتے اور اپنے چند ملازمین کو متعین کرنے کا فیصلہ کر سکتی ہے اس بات کی تصدیق کرنے کے لئے کہ اس کے سارے شعبے اس کے موافق ہیں۔ اسے پہلی ویریفکیشن پارٹی کہا جاتا ہے۔ دوسرے طریقہ میں کمپنی یہ مطالبہ کر سکتی ہے کہ اسکے سپلائرز معیار سے ہم آہنگ ہوں اور اسی پر قائم رہیں تا کہ وہ ایسا کر سکیں۔ یہ دوسری ویریفکیشن پارٹی ہے۔ آخری طریقہ یہ ہے کہ کمپنی مطالبہ کر سکتی ہے کہ اس کے سپلائرز معیار کے موافق ہوں، اور کسی آزاد تنظیم سے جو تجارتی تعلقات میں شامل نہیں ہے یہ درخواست کر سکتی ہے کہ وہ اس بات کی نگرانی کرے کہ اسکے سپلائرز قانون کی پاسداری کریں۔ اسے تیسری ویریفکیشن پارٹی کہا جاتا ہے۔ اور اسے سرٹیفکیشن کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ اس لئے اسی وضاحت کے پیش نظر تصدیق کا عمل ہمیشہ آزاد تیسرے فریق کے ذریعہ ہونا چاہئے۔ معیار کے طور پر اس تنظیم کو جس نے معیار قائم کئے ہیں تصدیق کے عمل کو خود سے انجام نہیں دینا چاہئے۔ بلکہ اسے چاہئے کہ ایسے تصدیقی محکموں کو اختیار دے جو اہل اور آزاد ہوں۔ اور جو اس کام کو ان کی قابلیت اور صلاحیت کو جانچ کر انجام دے۔

کسان اور معاون اسٹاف تصدیقی عمل سیکھ رہے ہیں۔

تصدیق سے مراد آزاد تصدیق کنندہ ایجنسی کی جانب سے ایک تحریری ضمانت ہے کہ پیداوار کا طریقہ کار یا پیداوار کے صحیح معیار کو تسلیم کرتی ہے۔ یہ معیارات ماحولیاتی مسئلوں پر روشنی ڈال سکتے ہیں (جیسے کہ مٹی کی تبدیلی، پانی کا بچاؤ، کیڑے مار دوا کا استعمال یا بے کار اور ردی اشیا کا انتظام، یا سماجی مسئلوں پر (جیسے کہ پروڈیوسر کی آمدنی، مزدوروں کے حقوق، پیشہ وارانہ صحت و حفاظت) یا پیداوار کے دوسرے پہلوؤں پر جیسے کہ غذا کی حفاظت وغیرہ۔

ان پروگرامز کی موجودگی کا مقصد کیا ہے؟

تصدیق کے ذریعہ پروڈیوسرز کو بہت سے مواقع ملتے ہیں جیسے کہ منڈی تک رسائی، مقامی وسائل کی بچت، مزدوروں کی صحت اور وہی قوم کی رہائشی معیار کی ترقی۔ اس سے صارفین کی صحت بھی بہتر ہو سکتی ہے۔ صارفین زیادہ تر سماجی اور ماحولیاتی مسائل سے واقف ہوتے ہیں جو پیداوار ایسے غذا کی تجارت سے متعلق ہوتے ہیں جو وہ روز استعمال کرتے ہیں۔ ان خدشات کے پیش نظر حکومت یا غیر حکومتی اداروں کی طرف سے مختلف قسم کے تصدیقی پروگرام ترقی پا چکے ہیں۔

تصدیق کیوں کرتے ہیں؟

تصدیق کا عمل اس لئے انجام پاتا ہے تا کہ یہ ثابت کیا جا سکے کہ پیداوار کو صحیح طریقہ پر پیدا کیا گیا ہے یہ ثابت کرنے کے لئے کہ اس کے اندر صحیح خصوصیات موجود ہیں جو معیار کے موافق ہیں۔ خاص طور سے تصدیق کا کام اس وقت انجام دیا جاتا ہے جب پروڈیوسر اور صارف کے درمیان براہ راست رابطہ نہیں رہتا ہے، مثال کے طور پر بین الاقوامی مارکیٹ جہاں صارف آسانی سے یہ تصدیق نہیں کرتے ہیں کہ پیداوار کو پروڈیوسر کے بتائے ہوئے طریقہ پر پیدا کیا گیا ہے۔ تصدیقی عمل ایک پیداوار کو دوسرے پیداوار سے متفرق کرنے میں معاون ہو سکتا ہے ، اور یہ عمل

مارکیٹ کے اندر رسد کو ترقی دلانے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ تصدیقی عمل مارکیٹ ایکسیس کو ترقی دینے میں بھی ممد و معاون ہو سکتا ہے، اور کبھی کبھی پروڈیوسر کی قیمتوں کو زیادہ کرنے کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

بڑی بڑی درآمدی منڈیوں کے اندر جیسے کہ جاپان، ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور یوروپین یونین میں متعین غیر حکومتی معیارات کے مقابلہ میں تصدیق شدہ پیداوار کی گرم بازاری رہتی ہے۔ تصدیق شدہ پیداوار جیسے کہ مثال کے طور پر نامیاتی اور باہمی آزاد تجارت، مساوی غیر تصدیق شدہ پیداوار کے مقابلہ میں قیمت میں برتری کا باعث ہوتی ہیں۔ یہ ممالک ایشین ممالک سے نامیاتی پیداوار کی ایک بڑی مقدار درآمد کرتی ہیں، مثال کے طور پر عوامی ریپبلک آف چائنا اور انڈیا سے نامیاتی چائے، تیمور لیسٹ سے نامیاتی کوفی، فلپائن سے نامیاتی اور باہمی آزاد تجارت کیلئے اور عوامی ریپبلک آف چائنا اور تھائی لینڈ سے نامیاتی سبزیاں درآمد کرتی ہیں۔ تاہم ایشین ایکسپورٹرز کو علاقائی مارکیٹ سے چشم پوشی نہیں کرنی چاہئے۔ ایشین ممالک کے اندر سپر بازاروں کی برتری، متوسط درجہ شہری کے ظہور اور بڑے بڑے شہروں کی ترقی کے ساتھ معیاری پیداوار کی مقامی مارکیٹ یقیناً مستقبل سے بڑھ رہی ہے اس طرح یہ ہدایت نامہ معیار کی تصدیق کے قومی منصوبوں پر بھی معلومات فراہم کرتا ہے اور قارئین کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ مقامی اور علاقائی برآمدی بازاروں سے استفادہ کریں جس کے معیار کے مطالبات یوروپین یونین، ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور جاپان کے مارکیٹ کے مقابلہ میں نرم ہوتے ہیں۔

لاگت؟

لاگت دو طرح کی ہوتی ہیں۔

(i) معیار پورا کرنے اور تصدیق شدہ ہونے کی لاگت، جو کہ ان تبدیلیوں کی قسم پر منحصر ہوتی ہے جو پروڈیوسر اپنے فارم میں کرتے ہیں، اسی طرح منتخب کئے گئے تصدیقی پروگرام کے طریقہ پر۔

(ii) تصدیق کی لاگت جو معائنین کے فارم کے معائنہ اور تفتیش کے لئے لگائے گئے وقت اور ان کے اخراجات سفر پر منحصر ہوتی ہے۔

پروڈیوسر تصدیق کی بہت سی مختلف قسموں کے درمیان انتخاب کر سکتے ہیں۔ تصدیق اور منتخب کردہ تصدیق کی نوعیت و قسم کو حاصل کرنے کے لئے فیصلے اتنے اہم ہوتے ہیں کہ ان سے فارم کا انتظام، اس پر لگائی گئی رقم اور مارکیٹ کی حکمت عملیاں متاثر ہو جاتے ہیں۔ تاہم ہر تصدیقی پروگرام کے پاس مختلف مقاصد اور مختلف مطالبات ہوتے ہیں۔

۲۔ ماحولیاتی تصدیق

نامیاتی زراعت

نامیاتی زراعت پیداوار کا ایک طریقہ ہے جو کھیتی باڑی اور اس کے ماحول کو ایک ہی نظام کے طور پر انتظام کرتا ہے۔ یہ سائنسی اور روایتی دونوں علوم کا استعمال زرعی متحد نظام کے احوال کو بہتر بنانے کے لئے کرتا ہے جس پر کھیتی باڑی منحصر ہوتی ہے۔ نامیاتی کھیتی باڑی مقامی قدرتی وسائل اور متحد نظام کے انتظام پر موقوف ہوتی ہے، نہ کہ خارجی زراعتی ذرائع پر جیسا کہ غیر نامیاتی، مصنوعی کھادیں۔ اس لئے نامیاتی زراعت مصنوعی کیمیا اور جینیاتی طور پر ترمیم شدہ ذرائع کو قبول نہیں کرتی ہے۔ یہ تحفظ پسندانہ روایتی کھیتی باڑی کے طریق کار کو بڑھاوا دیتی ہے جو زمین کی زرخیزی کو برقرار رکھتے ہیں جیسے غیر مزروعہ اراضی۔

نامیاتی پیداوار تیار کرنے والی قوم کے اندر ماحولیاتی توازن۔

بنیادی مطالبات کیا ہیں؟

تصدیق شدہ نامیاتی فصلات کیلئے چند مخصوص شرائط ہوتی ہیں، اسی طرح مویشی، مچھلی کا کاروبار کرنے، شہد کی مکھیاں پالنے، جنگل بانی کرنے اور جنگلی پیداوار کی کٹائی کے لئے بھی کچھ مخصوص مطالبات ہوتے ہیں۔ نامیاتی معیارات کو تبدیلی کی مدت کی ضرورت پڑتی ہے (یا اتنے وقت کی ضرورت ہوتی ہے جس میں کھیتی باڑی کیلئے نامیاتی پیداوار کے طریقے کو استعمال کیا جا سکے قبل اس کے کہ اس کی تصدیق ہو پائے، اور یہ مدت عام طور پر ۲ سے ۳ سال تک کی ہوتی ہے)۔

نامیاتی پیداوار کے کچھ اصول:

فصل کی پیداوار کے مطالبات مندرجہ ذیل چیزوں پر منحصر ہوتے ہیں:	جانوروں کی پیداوار کے مطالبات ذیل چیزوں پر منحصر ہوتے ہیں:
☆ بیج اور پودوں کا انتخاب کرنا۔	☆ جانوروں کی صحت و بہبودی۔
☆ زمین کی زرخیزی کو برقرار رکھنا اور نامیاتی اشیاء کو پھر سے استعمال میں لانا۔	☆ غذا اور نسل
☆ جینیاتی طور پر ترمیم شدہ ذرائع کو روکنا۔	☆ نقل و حمل اور ذبح کرنے کے طریق کار۔
☆ کھیتی باڑی میں فصل کا اختلاف۔	
☆ پیداوار کی سراغ پذیری اور ریکارڈ تیار کرنے کا عمل۔	
☆ کیڑے مکوڑے، بیماریوں اور گھاس پھوس پر قابو پانے کے لئے نامیاتی کھاد اور کیمیائی مرکبات کا استعمال۔	

تصدیق کس طرح سے ہوتی ہے؟

نامیاتی کھیتی باڑی کے معیارات کو خاص طور سے متعین تنظیم تصدیق سے فروغ ملا ہے، لیکن کچھ ایشین ممالک کے پاس بھی نیشنل نامیاتی معیارات اور قواعد وضوابط ہیں (جیسے کہ جاپان، پیپلز ریپبلک آف چین، ملیشیا، ریپبلک آف کوریا اور تھائی لینڈ)۔ اس کے علاوہ کچھ اور مخصوص اقدامات ہیں جو نامیاتی کھیتی باڑی کو بڑھاوا دیتے ہیں (جیسے کہ تھائی لینڈ میں گرین نیٹ / ارتھ نیٹ فاؤنڈیشن)۔ یوروپین یونین، ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور جاپان سب کے پاس نامیاتی پیداوار کی لیبلنگ کے سلسلے میں نیشنل قوانین وضوابط ہیں، لہٰذا اگر پروڈیوسرز اپنی پیداوار ان ممالک کو برآمد کرنا چاہتے ہیں تو انہیں ان قوانین وضوابط کو اپنانا ہوگا۔

تصدیق کرنے والی ایجنسی کی پسند بہت ہی اہمیت کی حامل ہے۔ پروڈیوسر کی طرف سے منتخب ایجنسی کا اس ملک کے اندر سرکاری طور پر تسلیم شدہ ہونا ضروری ہے جہاں پیداوار کی فروخت ہوتی ہے۔ تصدیق کرنے والی قومی ایجنسیاں بین الاقوامی ایجنسیوں کے مقابلے میں سستی ہوتی ہیں لیکن وہ بین الاقوامی سطح پر کم شہرت کی حامل ہوتی ہیں۔

تبدیلی کی یہ ۲ سے ۳ سال کی مدت پروڈیوسر کے لئے اکثر مہنگی ثابت ہوتی ہے، کیونکہ پیداوار کا کمیں مروجہ قیمت پر بکنا ضروری ہے، گرچہ نامیاتی طریقے کا استعمال شروع میں لاگت بڑھانے کے ساتھ ساتھ کم پیداوار کا سبب

بنتا ہے۔ کچھ ممالک کے بازاروں میں نامیاتی پیداوار کی مدت تبدیلی میں تیار ہونے والی زرعی پیداوار کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن ان کی اب تک تصدیق نہیں ہو پائی ہے۔ یہ پیداوار کبھی کبھی آرگنک ان ٹرانزیشن کے لیبل کے ساتھ دستیاب ہوتی ہیں۔ معیارات کی تکمیل اور پیداوار کو فروغ دینے کی خاطر مشترکہ تعاون کے نظام بنانے اور قیمتوں کو کم کرنے کے لئے پروڈیوسرز کی ایک جماعت آپس میں مل کر خود کا اندرونی کنٹرول سسٹم تیار کر سکتے ہیں۔ ایسا کرنے کے لئے یہ بہت ہی اہم ہے کہ پروڈیوسرز ایک دوسرے پر اعتماد کریں اور خوب اچھی طرح مل کر کام کریں، کیونکہ زیادہ تر وہ ایک دوسرے پر ہی منحصر ہوتے ہیں۔ ترقی کرنے والی جماعت کو قائم کرنے اور چلانے کے لئے ہدایت نامے انٹرنیشنل فیڈریشن آف آرگنک ایگریکلچر موومنٹ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ (رابطے کی معلومات آگے دیکھیں)۔

نامیاتی زراعت ایشیا کے بہت سارے پروڈیوسرز کے لئے دلچسپ مواقع فراہم کر سکتی ہے، خاص طور پر ان لوگوں کے لئے جو فی الحال بہت زیادہ زرعی کیمیکل والی پیداوار استعمال نہیں کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر پیپلز ریپبلک آف چین پوری دنیا کو نامیاتی چائے اور نامیاتی سبزیاں جاپان کو برآمد کرتی ہے، بھارت نامیاتی چائے، تھائی لینڈ نامیاتی کیلے اور آم، اور تیمور لیسٹ نامیاتی کوفی برآمد کرتے ہیں۔

مواقع اور پابندیاں

کھیتی کی تصدیق ہوتے ہی نامیاتی پیداوار کی فروخت پروڈیوسرز کی آمدنی اور معیار زندگی کو بہتر بنا دیتی ہے۔ مختلف وجوہات کی بنا پر پروڈیوسرز نامیاتی پیداوار کو تبدیل کر دیتے ہیں۔ بعض یہ خیال کرتے ہیں کہ زراعتی کیمیکل کا استعمال ان کی صحت اور ماحول کے لئے نامناسب ہوتا ہے، جبکہ دوسرے پروڈیوسرز گذشتہ سالوں میں بہت ساری نامیاتی پیداوار کی تیزی سے بڑھنے والی مارکیٹ اور عام طور سے زیادہ قیمتوں کے گرویدہ ہوئے ہیں۔

تصدیق کرنے والا ممتحن سوالات کرتا ہے اور فارم کا معائنہ کرتا ہے

نامیاتی زراعت کی تبدیلی پرڈیوسرز کے لئے زیادہ آسان یا زیادہ کارآمد ثابت ہو سکتی ہے، اور یہ ان کے ذیلی چیزوں کے کرنے پر موقوف ہے:

☆ نامیاتی کھاد اور دیگر منظور شدہ ذرائع کا استعمال، یا مکمل طریقے سے زرعی کیمیکل والی پیداوار کا استعمال۔

☆ اپنی زمین کا ہونا۔

☆ مزدور تک رسائی حاصل ہونا (جیسا کہ نامیاتی پیداوار میں اکثر زیادہ مزدوروں کی ضرورت پڑتی ہے)۔

نامیاتی زراعت پر مزید معلومات

انٹرنیشنل:

☆ بین الاقوامی وفاق برائے نامیاتی زرعی تحریک (IFOAM): www.ifoam.org
E-mail: headoffice@ifoam.org Tel: + 49 228 926 5010

☆ غذا اور زراعتی تنظیم برائے اقوام متحدہ (FAO): www.fao.org/organicag

☆ تجارت و ترقی پر اقوام متحدہ کانفرنس (UNCTAD): www.unctad.org

☆ بین الاقوامی تجارتی مرکز (ITC): www.intracen.org

مارکیٹنگ:

☆ نامیاتی تجارتی سروسیز۔ برطانیہ
www.organicts.com
e-mail: info@organicTS.com Tel: + 44 797 410 3109

☆ USDAFAS۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ
www.fas.usda.gov/agx/organics/index.htm

مرکز تحقیقات:

☆ FIBL۔ سوئزرلینڈ
www.fibl.org/english/index.php
e-mail: info.suisse@fibl.org Tel: + 41628 657272

☆ نامیاتی تحقیق۔ برطانیہ
www.organic-research.com

☆ نیشنل تحفظ پسندانہ زراعتی معلومات کی خدمات (سروسیز)۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ
www.attra.org

ایشیاء کے اندر نیشنل تنظیمیں اور محکمے تصدیق:

http://www.fao.org/es/esc/en/15/262/highlight_270.html

ISO 14001 تصدیق

ISO 14001 کو تیار کیا گیا ہے عام و خاص دونوں ہی علاقوں میں تنظیموں کے لئے ماحولیاتی انتظام کے نظام کو عملی جامہ پہنانے میں مدد دینے کے لئے۔ اس کو بین الاقوامی تنظیم برائے ہم معیاری (ISO) نے قائم کیا ہے جو کہ حکومتوں، انڈسٹری اور صارفین کے نمائندوں کے ساتھ کام کرنے والے نیشنل معیاری ادارے کا غیر حکومتی بین الاقوامی نیٹ ورک ہے۔ جبکہ دیگر ISO معیارات کی ایک تعداد موجود ہے جسے ماحولیاتی انتظام کے آلۂ کار کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے، صرف ISO 14001 کو برائے تصدیق استعمال کر سکتے ہیں۔ ISO معیارات کا گروہ، جو مختلف بین الاقوامی ہم آہنگ رضاکارانہ معیارات پر مشتمل ہے، سارے ہی صنعتی علاقوں پر بہت زیادہ اثر انداز ہے۔

بنیادی مطالبات کیا ہیں؟

ISO 14001 کا معیار اس بات کا مطالبہ کرتا ہے کہ تجارتی ادارے ماحولیاتی تنظیم کا نظام تیار کریں، جس میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہیں: ماحولیاتی مقاصد و اہداف، ان مقاصد کو پانے کے لئے طریق کار اور پالیسی، ذمہ داریوں کی تحدید، اسٹاف ٹریننگ کی سرگرمیاں، دستاویزی شہادت کی فراہمی اور کسی بھی کی گئی تبدیلی پر نظر ثانی کرنے کا نظام۔ ISO 14001 معیار انتظامی عمل کا ذکر کرتا ہے جسے کمپنی ضرور مانتی ہے، اور کمپنی سے اس بات کا مطالبہ

کرتا ہے کہ وہ نیشنل ماحولیاتی قوانین وضوابط کا پاس ولحاظ رکھے۔ بہر حال یہ مخصوص ادائگی کی سطح کا تعین نہیں کرتا ہے اور نہ ہی اس بات کا مطالبہ کرتا ہے کہ مخصوص ادائگی کے اہداف کی تکمیل کی جائے۔

تصدیق کس طرح سے ہوتی ہے؟

ISO 14001 کی تصدیق یا تو سرکاری یا پرائیوٹ ایجنسیوں کی جانب سے انہیں کی ذمہ داری پر ہوتی ہے۔ دنیا کے کچھ حصوں میں نیشنل محکمہ تصدیق روانہ کرتا ہے تصدیق کرنے والی ایجنسیوں کو ISO کی تصدیق کرنے کے لئے۔ بہت ساری صورتوں میں پروڈیوسر شیئر کو رقم ادا کرتے ہیں تیاری کے عمل میں مدد کرنے اور ماحولیاتی انتظام کے پروگرام بنانے کے لئے۔

مواقع اور پابندیاں

ISO 14001 صنعتی شعبے میں بہت مشہور ہے۔ تصدیق کا مقصد انتظامی نظام کے ساتھ ماحول سے تصادم کو کم کرنا ہے جو ماحولیاتی کارنامے کو بہتر بنا کر اندرونی فوائد بھی پیدا کر سکتا ہے۔ (مثال کے طور پر خام مال کے استعمال اور طاقت کو کم کرکے یا بے کار ردی اشیاء کے انتظام کو بہتر بنا کے)۔ ISO 14001 کی اصل پابندی یہ ہے کہ اس میں کارنامے کے مطالبات نہیں ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک کمپنی بڑے ماحولیاتی اہداف کے ساتھ دوسرے چھوٹے اہداف کے ساتھ تصدیق حاصل کر سکتی ہے۔ اس لئے نتیجہ زیادہ تر منفرد کمپنی کی ذمہ داری پر موقوف ہوتا ہے۔ مزید برآں یہ کہ ISO کے مارکہ کا استعمال پیداوار پر نہیں ہو سکتا ہے۔ تاہم آپ کی تنظیم اس بات کی طرف اشارہ کر سکتی ہے کہ یہ تصدیق شدہ ISO 14001 ہے اپنے اشتہار دینے اور عوامی تعلقات کی سرگرمیوں میں۔ اس میں کوئی قسط وار قیمت نہیں ہوتی ہے۔ جب سے کمپنیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد ISO سے تصدیق شدہ ہو رہی ہیں، مارکیٹ منافع کے لئے معیار زیادہ وقت کے لئے فیصلہ کن سبب نہیں ہو پاتا ہے، بلکہ کمپنی کے اندر دوسرے اندرونی فوائد کا سبب ہو پاتے ہیں۔

ISO 14001 پر مزید معلومات:

بین الاقوامی:

بین الاقوامی تنظیم برائے ہم معیاری (ISO): www.iso.org

ایشیا کے اندر نیشنل تنظیمیں اور محکمہ تصدیق:

http://www.fao.org/sa/esc/en/15/262/highlight_270.html

۳۔ سماجی تصدیق

باہمی آزاد تجارت

باہمی آزاد تجارت کی بنیاد پروڈیوسرز کے معقول معاوضہ پر ہوتی ہے۔ جو خریدار باہمی آزاد تجارت کا اہتمام کرتے ہیں انہیں پروڈیوسرز کو اونچی قیمت ادا کرنی ہوتی ہے، اسی طرح ایک پریمیم بھی دینا ہوتا ہے جسے فیئر ٹریڈ پریمیم کہا جاتا ہے۔ اس پریمیم سے پروڈیوسرز کو اس لائق ہو جانا چاہئے کہ وہ اپنے آپ کی مدد کر سکیں اور قوم کی ترقی پر خرچ کر سکیں۔ اس کے جواب میں ان پروڈیوسرز کو جو باہمی آزاد تجارت کا اہتمام کرتے ہیں مزدوروں کے حقوق، ماحولیاتی اور سماجی مطالبات کو تسلیم کرنے پڑتے ہیں۔ تصدیق اور معیار قائم کرنے کا عمل بین الاقوامی باہمی آزاد تجارت کے لیبلنگ آرگنائزیشن (FLO) کے زیر نگرانی انجام پاتا ہے۔ یہ تنظیم یورپ، امریکہ، ایشیا اور سمندری ممالک کے اندر نیشنل غیر سرکاری تنظیموں کی عالمی سطح پر چھتری تنظیم ہے۔ FLO سے غیر متعلق دوسرے ادارے بھی باہمی آزاد تجارت کے معیارات قائم کر رہے ہیں۔

ایشین پروڈیوسرز کی بہت سی جماعتیں باہمی آزاد تجارت کی پیداوار کی برآمدات سے فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ مثال کے طور پر فلپائن باہمی آزاد تجارت میں جاپان کو کیلا اور چینی برآمد کرتا ہے، تھائی لینڈ باہمی آزاد تجارت میں چاول، انڈونیشیا باہمی آزاد تجارت میں کوفی اور بھارت اور سری لنکا باہمی آزاد تجارت میں ونیلا برآمد کرتے ہیں، وغیرہ وغیرہ۔

باہمی آزاد تجارت کے فنڈ کے ذریعہ بچوں کے لئے کھیل کا میدان اور کتب خانے بنانے میں کافی مدد ملی ہے۔

بنیادی مطالبات کیا ہیں؟

تصدیق حاصل کرنے کیلئے پیداواری تنظیموں کو جمہوری طریقہ پر اپنا کام انجام دینا ہوگا۔ باہمی آزاد تجارت کے پریمیم کو خرچ کرنے اور ماحول کی تحفظ کے لئے مطالبات کے کچھ اصول وقوانین بھی ہیں۔

شجرکاری کے لئے مزدوروں کے حقوق سے متعلق چند مطالبات ہیں جو حسب ذیل ہیں: مزدوروں کا علاج، ایسوسی ایشن اور اجتماعی معاملہ کرنے کی آزادی، مزدوروں کا ٹھکانہ اور اس کی صفائی، مزدوروں کی صحت اور حفظ وامان، اور بچے یا جبراً لائے ہوئے مزدور نہیں ہوں گے۔ اس کے علاوہ پروڈیوسرز کو پیداوار تیار کرنے والے ملک کے ماحولیاتی اور سماجی قوانین تسلیم کرنے ہوں گے اور سالانہ معائنہ (محاسبہ) میں مسلسل اصلاح وترقی کا ثبوت دینے ہوں گے۔

تصدیق کس طرح ہوتی ہے؟

FLO باہمی آزاد تجارت کی تصدیق حاصل کرنے کے لئے کسی کوآپریٹو کے پروڈیوسر کا کوئی گروپ اور کسانوں کی کوئی تنظیم یا کوئی بڑا فارم جس میں منظم قوت عاملہ کام کر رہی ہو درخواست دے سکتے ہیں۔ مقامی محاسبین کھیتی باڑی اور تصدیق کرنے والی ایجنسی کا معائنہ کرتے ہیں۔FLO سرٹیفکیشن لمیٹیڈ یہ فیصلہ کرتی ہے کہ پروڈیوسر ایسوسی ایشن کی تصدیق کرے یا نہ کرے۔ تصدیق ہوتے ہی سال میں ایک مرتبہ باقاعدہ معائنہ کا عمل انجام پاتا ہے، جس کا مقصد یہ پتہ کرنا ہوتا ہے کہ پروڈیوسرز باہمی آزاد تجارت کے معیار پر پورا اترتے ہیں اور یہ بھی تحقیق کرنا ہوتا ہے کہ پروڈیوسرز نے باہمی آزاد تجارت کے پریمیم کا استعمال کیسے کیا ہے۔ وہ تاجر جو فی الحال اپنے پیکیجز کے اوپر FLO کی تصدیق کا مارکہ استعمال کرتے ہیں وہ لائسنس فیس ادا کرتے ہیں۔ پروڈیوسرز کو فیس دینی پڑتی ہے جس کی بنیاد معائنہ کے خرچ کے اوپر ہوتی ہے۔

مواقع اور پابندیاں

پروڈیوسر ایسوسی ایشن اور شجرکاری کو باہمی آزاد تجارت سے فائدہ مل سکتا ہے جب کہ تصدیق شدہ پیداوار کی طبعی طور پر زیادہ اور متوازن قیمت ہوگی۔ جو قیمت پروڈیوسرز کو دی جاتی ہے وہ پیداوار کی لاگت کے ذریعہ متعین ہوتی ہے۔ یہ کسی دوسری لاگت پر بھی غور کرتا ہے جو باہمی آزاد تجارت کے مطالبات کی موافقت سے بڑھ سکتی ہے، جیسے کہ

مزدوروں کو گزارہ بھر کی اجرت فراہم کرنا۔ عام طور پر باہمی آزاد تجارت کا مطلب قوم کے لئے مفید وسائل اور ذرائع مہیا کرنا ہوتا ہے تاکہ قوم کے افراد اپنی زندگی کے حالات سنوار سکیں۔

باہمی آزاد تجارت کے نظام میں سب سے بڑی پابندی یہ ہے کہ پروڈیوسرز کے گروہ کی تصدیق صرف اسی وقت ہو سکتی ہے جب FLO کو پتہ چلے گا کہ پروڈیوسرز کی باہمی آزاد تجارت سے لیبل شدہ پیداوار کیلئے مارکیٹ موجود ہے۔ باہمی آزاد تجارت کے نظام میں داخل ہونے کی صورت میں پہلا ضروری مرحلہ یہ ہے کہ اپنی پیداوار کے لئے مارکیٹ مواقع سے متعلق FLO اور دیگر باہمی آزاد تجارت درآمد کرنے والوں سے معلومات دریافت کی جائے۔ دوسری پابندی یہ ہے کہ جب پروڈیوسر ایسوسی ایشن اور شجرکاری کی تصدیق ہو جائیگی تو اس بات کی کوئی ضمانت نہ ہوگی کہ ساری پیداوار فروخت ہو جائے گی اور منڈی تک بطور "باہمی آزاد تجارت" پہنچ جائے گی۔

باہمی آزاد تجارت پر مزید معلومات

بین الاقوامی:

☆ FLO International, Bonn, Germany :
www.fairtrade.net
e-mail: info@fairtrade.net Tel.: +49 228 949 230

☆ FLO Certification Unit, Bonn/Germany:
e-mail: info@flo-cert.net

باہمی آزاد تجارت کی پیداوار کو جاپان برآمد کرنے کیلئے:

☆ TransFair Japan: www.fairtrade-jp.org/

☆ AlterTrade Japan: www.altertrade.co.jp/

ایشیائی قومی معاون تنظیمیں اور تصدیقی ڈھانچہ:

http://www.fao.org/es/esc/en/15/262/higlight_270.html

SA8000 تصدیق

SA8000 ایک رضاکارانہ مخصوص کمپنی برائے تصدیق پروگرام جسے غیر سرکاری تنظیم برائے بین الاقوامی سماجی احتساب (SAI) کی جانب سے فروغ ملا ہے جس کا مقصد کام کاج کے بہتر حالات پیدا کرنا ہے۔ SA8000 معیار کی بنیاد بین الاقوامی کمپنی کے معیارات پر ہے بشمول ان کے جو سماجی عدل و انصاف، مزدوروں کے حقوق اور کام کاج کے حالات سے متعلق ہیں۔ چند بہت بڑی بڑی کمپنیاں جو کیلا، انناس، تمباکو، شراب، ڈبے میں رکھے ہوئے پھل اور تیار شدہ کوفی برآمد کرتی ہیں وہ SA8000 سے تصدیق شدہ ہیں۔ دسمبر ۲۰۰۶ میں تقریباً ایشیا کے اندر SA8000 سے تصدیق شدہ پانچ سو ادارے تھے (جن میں سے ۱۹۰ بھارت میں، ۱۳۰ عوامی ریپبلک آف چین میں اور ۵۸ پاکستان میں تھے)۔

بنیادی مطالبات کیا ہیں؟

SA8000 سرٹیفکیشن کام کاج کے احوال کے لئے کم سے کم معیارات قائم کرتا ہے محفوظ اور کامیاب کام کاج کے ماحول و فضا، ایسوسی ایشن اور اجتماعی معاملہ کرنے کی آزادی اور سماجی صنعتی مسائل کو حل کرنے کے لئے اہم حکمت عملی مضبوط کرنے کے لئے۔ کام کاج کے اوقات، اجرت، تفریق کی ممانعت اور بچے یا جبر آلائے ہوئے مزدور سے متعلق کچھ اصول و ضوابط بھی ہوتے ہیں۔

تصدیق کس طرح سے ہوتی ہے؟

وہ ادارے جو پیداواری سہولیات زیر عمل لاتے ہیں وہ SAI سے منظور شدہ کسی بھی تصدیق کرنے والی ایجنسی کی طرف سے SA8000 کی تصدیق کے لئے عرضی پیش کر سکتی ہے۔ ابتدائی معائنہ کے بعد اور جیسے ہی کارخانہ کی تصدیق ہو جاتی ہے کمپنی کو معیارات کے مسلسل نفاذ کو مضبوط کرنے کا حق مل جاتا ہے۔ پیداوار تیار کرنے والی کمپنی عام طور پر تصدیق کی فیس بھرتی ہے جو محاسبہ اور اصلاحی یا احتیاطی کارروائی کی لاگت پر مشتمل ہوتی ہے۔ SA8000 کی تصدیق کی علامت (نشان) پیداوار کے لیبل پر مستعمل نہیں ہوتی ہے، بلکہ کمپنی اسے ترقیاتی سرگرمیوں میں استعمال کر سکتی ہے۔ SA8000 سے تصدیق شدہ پیداوار کے لئے کوئی مخصوص قیمت پریمیم یا مارکیٹ نہیں ہے۔

مواقع اور مجبوریاں

SA8000 سرٹیفکیشن بین الاقوامی مزدور حقوق کے لئے ایک بہت ہی تفصیلی کمپنی برائے معیارات ہے۔ یہ ابتدا میں بڑے بڑے زرعی صنعتی کمپنیوں کے لئے مفید ہوتی ہے جو اسے اپنے کارپوریٹ عوامی تعلقات کے سلسلے میں استعمال کرتی ہیں۔ SA8000 معیار زرخیزی اور نوعیت کو فروغ دینے میں معاون ہو سکتا ہے اسی طرح مزدور فراہم کرنے اور انہیں کام پر لگائے رکھنے میں بھی معاون ہو سکتا ہے۔ اگرچہ دوسری انڈسٹریز میں یہ بات بہت عام ہے کہ زراعتی انڈسٹریز نے SA8000 کی طرف توجہ بہت کم دی ہے کیونکہ موسمی پیداوار میں اسکو عمل میں لانا مشکل ہوتا ہے۔

کام کاج کے لئے کامیاب اور محفوظ ماحول۔

SA8000 پر مزید معلومات۔

بین الاقوامی

بین الاقوامی سماجی ذمہ داری (SAI):
Tel: + 12126841414
e-mail:info@sa-intl.org
web: www.sa-intl.org

SA8000 سے تصدیق شدہ آرگنائزیشنس کی فہرست کے لئے:
www.sa-intl.org/index.cfm?
fuseaction=document.
ShowDocumentByID&nodeID
=1&DocumentID=60

ایشیائی قومی معاون تنظیمیں اور تصدیقی ڈھانچہ:

http://www.fao.org/es/esc/en/15/262/highlight_270.html

۴۔ غذا کی حفاظت اور عمدہ طریق کار کی تصدیق

غذائی تحفظ کی تصدیق کا بڑھتا ہوا مطالبہ

یورپی سپر مارکیٹ کے سلسلوں کا یہ مطالبہ بڑھ رہا ہے کہ ان کے سپلائرز (پیداوار فراہم کرنے والے) پرائیوٹ غذائی تحفظ کے معیار کے مقابلہ میں تصدیق شدہ ہوں، جیسے کہ GLOBALGAP، BRC اور IFS۔ یہ سلسلے بہت سے یوروپین ممالک میں خوردہ فروش کے ذریعہ بیچے جانے والے تازہ پیداوار کے ۶۰ فی صد سے زیادہ حصہ کو شامل ہے۔ اسکے علاوہ ہر منفرد خوردہ فروش کمپنی اپنے سپلائرز پر معیار سے متعلق سخت ترین مطالبات بھی نافذ کر سکتی ہے تا کہ اپنی پیداوار اور اپنے مدمقابل کی پیداوار کے درمیان تفریق کر سکے۔

اسی طرح ایشین مارکیٹ کے اندر غذائی تحفظ پرائیوٹ تصدیق مطلوب ہوتی ہے مقامی سپر مارکیٹ سلسلے اور مقامی زراعتی صنعت کے تجارتی ادارے کی طرف سے، اور یہ کہ مزید معیاری مطالبات کی درخواست کریں گے پروڈیوسرز کی پیداوار کو خریدنے کے لئے۔ ایشیائی اور بین الاقوامی دونوں ہی مارکیٹ کے اندر کسانوں اور غذائی پیداوار تیار کرنے والوں کو غذائی تحفظ کے معیار کے تصدیق شدہ ہونے کی ضرورت ہوگی۔

اس باب کے اندر مختلف قسم کے عمدہ پیداواری طریقہ کار اور غذائی تحفظ کے معیارات کا ذکر ہوگا۔ اس کی شروعات عمدہ زراعتی طریق کار (GAP) سے ہوگی۔ یہ معیارات کسانوں سے متعلق ہوتے ہیں کیونکہ وہ ابتداء سے آخر تک زرعی پیداوار کے طریقے میں شامل ہوتے ہیں۔ یہ GLOBALGAP کو رضاکارانہ معیار پیش کرتا ہے جو یورپ کے بہت سے سپر مارکیٹ سلسلے اور ایشیا کے اندر جاری نیشنل اور علاقائی GAP معیارات کی جانب سے مطلوب ہوتی ہے۔ اس باب کے اندر اچھی صنعت کاری کے طریقہ کار (GMP) کے معیارات کا بھی بیان ہوگا۔ یہ معیارات خاص طور پر ان کمپنیوں پر منطبق ہوتے ہیں جو غذائی پیداوار کرنے کے لئے زراعتی پیداوار کو کام میں لاتی ہیں۔

۴.۱ عمدہ زراعتی طریق کار (GAP)

۴.۱.۱ GAP کا تعارف

عمدہ زراعتی طریق کار کیا ہیں (GAP) ؟

عمدہ زراعتی طریقے وہ ہدایات ہیں جو زراعتی عمل کے دوران ماحولیاتی، اقتصادی اور سماجی تحفظ پسندی کا پاس ولحاظ کرتے ہیں اور غذائی زراعتی پیداوار کی نوعیت و حفاظت کا سبب ہوتے ہیں (FAO 2003)۔

GLOBALGAP انسپکٹر یوروپ کے لئے مخصوص پیداوار کا معائنہ کرتے ہوئے

GAP کوڈ، معیارات اور قوانین وضوابط کیا ہیں؟

عمدہ زراعتی طریق کار (GAP) کوڈ، معیارات اور قوانین وضوابط سے مراد وہ ہدایات ہیں جو گزشتہ سالوں میں غذائی انڈسٹری، پیداوار تیار کرنے والی تنظیمیں، حکومت اور غیر سرکاری تنظیمیں (NGOs) کی جانب سے ترقی پائے ہوئے ہیں جن کا مقصد زراعتی طریقہ کار کو بہت ساری اشیاء تجارت کے لئے کاشتکاری کی سطح پر باقاعدہ شکل میں ترتیب دینا ہے۔

GAP کوڈ، معیارات اور قوانین وضوابط کیوں ہوتے ہیں؟

یہ GAP کوڈ، پروگرام اور معیارات عالمی سطح پر غذا کے تحفظ و نوعیت کے سلسلے میں بڑھتی ہوئی تشویش کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ ان کا مقصد حکومت کے باضابطہ مطالبات اور تجارت کی تکمیل سے مختلف ہوتا ہے، خاص طور سے غذائی تحفظ اور نوعیت سے متعلق مہر شدہ یا زیادہ منافع والی مارکیٹ کے مزید مخصوص مطالبات کے لئے۔ اسکے مقاصد کا دائرہ

غذائی سلسلے میں پیداوار کی نوعیت وحفاظت کو پختگی عطا کرنے؛ سپلائی سلسلہ کے اختیار میں ترمیم کر کے نئے مارکیٹ منافع حاصل کرنے اور قدرتی وسائل کے استعمال، مزدوروں کی صحت اور کام کرنے کے ماحول میں سدھار پیدا کرنے سے لیکر کسانوں اور ایکسپورٹرز کے لئے ترقی پذیر ممالک کے اندر نئے مارکیٹ مواقع پیدا کرنے تک پھیلا ہوا ہے۔

بنیادی فوائد اور چیلنجز کیا ہیں؟

GAP کوڈز، معیارات اور قوانین وضوابط کے فوائد بہت زیادہ ہیں، اس میں غذائی نوعیت وحفاظت میں سدھار اور ترقی، مارکیٹ تک رسائی میں آسانی (یعنی آسانی کے ساتھ مارکیٹ تک رسائی ہونا) اور عدم تعمیل کی صورت میں اجازت شدہ کیڑے مار دواؤں MRL اور دیگر متعدی خدشات وخطرات کو کم کرنا شامل ہے۔ GAP کے نفاذ سے متعلق بنیادی چیلنجز پیداواری لاگت میں اضافہ، خصوصاً ریکارڈ محفوظ رکھنا، تجھٹ کی جانچ، صفائی وتصدیق کرنا اور خدمات تک ناکافی رسائی میں معلومات مہیا کرنے پر مشتمل ہوتے ہیں

GAP پر مزید معلومات کے لئے:

FAO GAP: www.fao.org/prods/GAP/index_en.htm

۲.۱.۴ علاقائی اور قومی GAPs

GLOBALGAP ۱.۲.۱.۴

۷ ستمبر ۲۰۰۷ء میں EurepGAP نے تیزی سے بڑھتے ہوئے عالمگیر دائرے کو ظاہر کرنے کیلئے اپنا نام GLOBALGAP رکھ لیا ہے۔ اپنے تیزی سے بڑھتے ہوئے وکو ظاہر کرنے کے لئے GLOBALGAP ایک غیر سرکاری محکمہ ہے جو عمدہ زرعی عوامل کیلئے رضا کارانہ معیار، تصدیق اور طریقہ کار قائم کرتا ہے۔ دراصل اسکا قیام یوروپین سپر مارکیٹ کی ایک جماعت کی طرف سے ہوا تھا۔ GLOBALGAP کا مقصد ترقی پذیر عمدہ زراعتی طریق کار کے ذریعہ غذائی تحفظ کے سلسلے میں صارف کے اعتماد کو بڑھانا ہے، جسے پروڈیوسرز کی جانب سے منتخب ہونا چاہئے۔ GLOBALGAP غذائی تحفظ اور شناخت کاری پر زور دیتا ہے، اگرچہ یہ مزدور کی حفظ وامان،

صحت وبہبودی اور ماحولیاتی تحفظ کے اوپر کچھ مطالبات پر بھی مشتمل ہوتا ہے۔ GLOBALGAP ایک پری فارم گیٹ معیار ہے جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ سرٹیفیکیٹ تصدیق شدہ پیداوار کے طریق کار کو بیج بوئے جانے سے پہلے سے لیکر کھیت چھوڑ دینے تک شامل ہوتا ہے۔ یہ ذہن نشین ہوجانا چاہئے کہ GLOBALGAP خالص پرائیوٹ معیار ہے۔

GLOBALGAP نے اب تک پھل، سبزیوں، مشترکہ طور پر ہونے والی فصلیں، پھول اور زیبائشی پودے، گرین کوفی، چائے، خنزیر، پولٹری، اونٹ اور بھیڑ، ڈیری اور آبی پیداوار (سیلمن) کے GAP معیارات کو ترقی دی ہے۔ دیگر پیداوار کے دائرے زیر ترقی ہیں (ان کے ویب سائٹ کو دیکھیں)۔

بنیادی مطالبات کیا ہیں؟

GLOBALGAP کا معیار چاہتا ہے کہ پروڈیوسرز ایک مکمل محاسبہ اور نگرانی کا انظام بنائیں۔ پیداوار رجسٹرڈ ہوتے ہیں اور مناسب فارم یونٹ تک اس کے سلسلہ کو پہنچایا جاسکتا ہے جہاں وہ تیار ہوئی ہوتی ہے۔ GLOBALGAP قوانین کھیتی باڑی جیسی کارروائی کے سلسلہ میں نسبۃً نرم اور لچکدار ہوتے ہیں جیسے کہ مٹی کو دھونی دینا اور کیمیائی کھاد کا استعمال کرنا۔ کیڑے مار دوا کی ذخیرہ کاری اور کیڑے مار دوا کی رسوب وتجھٹ کے حدود سے متعلق بہت سخت قوانین وضوابط ہیں۔ اس کے علاوہ ریکارڈ اور توجیہ کرنا بھی بہت اہم ہے کہ پیداوار کس طرح سے تیار کئے گئے ہیں تاکہ تفصیلی ریکارڈ کھیت سے متعلق طریق کار کے بارے میں محفوظ رکھا جاسکے۔

تصدیق کس طرح سے ہوتی ہے؟

GLOBALGAP خود سے سرٹیفیکیٹ صادر نہیں کرتا ہے بلکہ رجسٹرڈ محکمہ تصدیق کو اس کام کا مجاز کر رکھا ہے۔ ابتدا میں GLOBALGAP کے عام قوانین وضوابط اور انفرادی پیداوار کے دائرے کے کنٹرول پوائنٹس کو محکمہ تصدیق کے انتظام کرنے سے پہلے پڑھنے کی سفارش کی جاتی ہے جو تصدیقی طریق کار کی تکمیل کریں گے۔ جو کسان GLOBALGAP سے تصدیق شدہ ہونا چاہتے ہیں انہیں متعین قیمتوں کا لحاظ کرنا ہوگا۔ عام طور پر انہیں رجسٹریشن، محاسبہ ومعائنہ اور تصدیق کیلئے فیس دینی ہوتی ہے۔

منفرد پروڈیوسرز اور پروڈیوسرز کا گروہ دونوں ہی تصدیق کے لئے درخواست دے سکتے ہیں، جس کی قیمت منتخب شدہ تصدیقی ایجنسی اور معائنہ پر خرچ کئے گئے وقت پر منحصر ہوتی ہے۔

تصدیق کرنے والی ایجنسی کی جانب سے طے کی گئی تصدیق کی فیس کے علاوہ پروڈیوسر کو تصدیق کی برقراری کے لئے سالانہ فیس برائے پیداواری تصدیق بھی ادا کرنی ہوتی ہے۔

بنیادی مواقع اور پابندیاں

GLOBALGAP تصدیق حاصل کرنے کے لئے پروڈیوسر یا پروڈیوسرز کے گروہ کو کھیتی باڑی کی ساری سرگرمیوں پر مطلع رکھنے کے لئے انتظامی نظام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی ضرورت ہوگی۔

اسے کافی انتظامی اور مالی وسعت کی بھی ضرورت ہوتی ہے؛ مجموعی مطالبات کو پورا کرنا بڑے پیمانے کے پروڈیوسرز کے لئے آسان ہوتا ہے۔

GLOBALGAP سے تصدیق شدہ پروڈیوسر کو اس وقت بھی فائدہ مل سکتا ہے جب پیداوار خوردہ فروش کو بیچ دی جائے گی جنہیں GLOBALGAP تصدیق کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسا کہ ستمبر ۲۰۰۷ میں GLOBALGAP کے پاس ۳۵ خوردہ فروش اور فوڈ سروس کے پینٹیس (۳۵) ممبرز تھے، (۳۴ یورپ میں اور ایک جاپان میں)۔

GLOBALGAP سے متعلق پیداواری لیبل یا کوئی مخصوص قیمت پریمیم نہیں ہے، جیسا کہ یہ اوئی معیار ہے جو ایک تجارت سے دوسری تجارت کے درمیان تعلقات پر مرکز ہے۔

GLOBALGAP پر مزید معلومات:

بین الاقوامی:

Stakeholder Liaison
GLOBALG.A.P C/o FoodPLUS GmbH
www.globalgap.org
e-mail: info@foodplus.org Tel: + 49 221 579 9325

پیپلز ریپبلک آف چین میں GLOBALGAP نمائندہ جس سے رابطہ کیا جا سکے۔

مدیر برائے پراجیکٹ چین

Tel: + 86 133 2113 8571

وہ محکمۂ تصدیق جو GLOBALGAP کی جانب سے ایشین ممالک کے اندر نمائندہ بنا کر بھیجے جاتے ہیں:

www.globalgap.org/fruit/cbs.html?countryid=211&continentid=16

۲.۲.۱.۴ اے ایس ای اے این جی اے پی (ASEANGAP)

ASEANGAP کی ترقی ASEAN سیکریٹریٹ (ممبر ممالک نمائندوں کے ساتھ) کے ذریعہ ہوئی، اور یہ ۲۰۰۶ کو ASEAN علاقے میں پیداوار، تازہ پھلوں اور سبزیوں کی کٹائی اور کٹائی سے پہلے کے عمل کے درمیان عمدہ زراعتی طریق کار کے لئے بحیثیت معیار منظر عام پر آیا۔ ASEANGAP کا مقصد ASEAN علاقے کے اندر نیشنل GAP پروگرامز کی ہم آہنگی کو بڑھانا اور علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر سبزیوں اور پھلوں کی تجارت کو آسان کرنا ہے۔

بنیادی مطالبات کیا ہیں؟

ASEANGAP چار اجزاء پر مشتمل ہے:

☆ غذا کی حفاظت۔

☆ ماحولیاتی انتظام

☆ مزدور کی صحت، حفاظت اور خوشحالی

☆ پیداوار کی نوعیت۔

ہر جز کو الگ الگ یا دوسرے سے ملا کر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس سے ASEANGAP کا تدریجی نفاذ جز بہ جز ممکن ہوتا ہے اور یہ ملک کی انفرادی اولیت و فوقیت پر مبنی ہوتا ہے۔

تصدیق کس طرح سے ہوتی ہے؟

تصدیق کا کام ایشیائی ممالک (ASEAN) کے قومی عہدیداروں کے ذریعہ انجام پاتا ہے۔

بنیادی مواقع اور پابندیاں

جب سے ASEANGAP کو پیداواری معیارات کی ہم آہنگی بڑھانے اور تجارت کو آسان کرنے کا حق حاصل ہوا ہے تب سے تصدیق شدہ پروڈیوسرز کے لئے مواقع زیادہ ہو گئے ہیں کہ وہ دیگر ASEAN ممالک کے اندر تازہ پھلوں اور سبزیوں کی برآمدات کو بڑھائیں۔ کم ترقی یافتہ ASEAN ممالک کے لئے ترقی پذیر پیشل GAP کے اندر ASEANGAP بطور معیار استعمال کرنے کا موقع ہوتا ہے، جیسا کہ ASEANGAP ہدایت نامے کے نفاذ اور ٹریننگ کے اشیاء اور سفارش کردہ عملی کارروائی کے کوڈ پر مشتمل ہوتا ہے۔ ممبر ممالک اپنے ملک کے GAP پروگرامز کو معیار بناسکتے ہیں ASEANGAP کے برخلاف ہم آہنگی حاصل کرنے کے لئے۔

ASEANGAP کی اصل مجبوری یہ ہے کہ یہ صرف تازہ پھلوں اور سبزیوں پر محیط ہوتا ہے۔ یہ ان پیداوار پر محیط نہیں ہوتا ہے جو غذائی تحفظ کے لئے بڑی ذمہ داری کو سامنے لاتا ہے جیسے کہ تازہ اور نفیس گوشت کے ٹکڑے۔ یہ بین الاقوامی اور علاقائی سیاق میں اب بھی بہت ہی نیا معیار ہے۔ ASEANGAP نامیاتی پیداوار یا GMO سے خالی پیداوار کی تصدیق کے لئے معیار نہیں ہے۔

ASEANGAP پر مزید معلومات:

ASEANGAP: www.aphnet.org/gap/ASEANgap.html

۳.۲.۱.۳ ملیشیا - ایس اے ایل ایم (SALM) تصدیق

ملیشیا نے نوعیت کی یقین دہانی کے چند پروگرام کو ابتدائی پروڈیوسرز کیلئے چند رضاکارانہ کاشتکاری تصدیقی پلانز کے ساتھ فروغ دیا ہے بشمول تازہ پھل اور سبزی کے علاقے کی تصدیق (SALM) ؛ مویشی تصدیق (SALT)؛ ماہی گیری اور آبی کاشت کی تصدیق (SPLAM) اور نامیاتی علاقے کی تصدیق (SOM)۔ ملیشیا کے اندر GAP معیارات کے نفاذ کی شروعات فارم ایکریڈیشن اسکیم آف ملیشیا (SALM) کے تعاون کے ساتھ ۲۰۰۲ میں شعبۂ

زراعت (DOA) کی جانب سے ہوئی ہے۔ SALM فارم کو منظور و تسلیم کرنے کے لئے تیار کردہ ایک پروگرام ہے جو عمدہ زراعتی طریق کار کا انتخاب کرتا ہے، جسے تحفظ پسندانہ اور ماحول دوست کے طریقہ پر چلایا جاتا ہے، اور جو معیاری پیداوار تیار کرتا ہے جو استعمال کیلئے محفوظ ہوتی ہیں۔

تین بڑے پہلو تشخیص کئے گئے ہیں SALM کے تحت، ذیلی ناموں کے ساتھ:

☆ کھیت کے موحالیاتی نظام کی ترتیب

☆ کھیتی باڑی کے طریقۂ کار کی تصدیق

☆ کھیت کی پیداوار کی حفاظت

بنیادی مطالبات کیا ہیں؟

ان تین پہلوؤں کے تحت ۲۱ عناصری تشخیص کی گئی ہے جن میں سے ۸ قسم کے ریکارڈ برقرار ہونے چاہئے۔ SALM تصدیق شدہ کھیتی باڑی کی طرف سے جو معلومات ضروری ہیں ان میں زمین کے استعمال، مٹی کی قسم، آبیاری کی نوعیت و ذریعہ، زمین کی تیاری بشمول مٹی کو دھونی دینا، کیمیائی کھاد کے پروگرام، میدان کے نقل و حمل اور کٹائی کے طریقے، پارسل اور کٹائی سے پہلے کا عمل اور زراعتی کوڑا کرکٹ کو ٹھکانا لگانا۔

تصدیق کس طرح سے ہوتی ہے؟

پہلے کسان کو شعبہ زراعت کے ساتھ رجسٹرڈ ہونا ہوگا اور ان محاسبین کی جماعت کیطرف سے کھیت کا چکر لگانا ہوگا جس کی رپورٹ سکریٹریٹ کی جانب سے منظوری پر منحصر ہوتی ہے۔ کھیت کا دوسرا چکر فارم ایکریڈیشن کمیٹی کے لئے تکنیکی رپورٹ کی تیاری کا سبب ہوتا ہے۔ قبولیت پر فارم کو SALM کا مارک لگانے کی منظوری اور GAP سرٹیفکیٹ فراہم کیا جاتا ہے۔ پھر فارم کو زرعی طریق کار کی تصدیق اور اس کے بعد پانی اور زرعی پیداوار کی رسوب و تلچھٹ کے تجربے کے مرحلے سے گزرنا ہوتا ہے۔

بنیادی مواقع اور پابندیاں

SALM رجسٹرڈ کھیتیوں کے بارے میں رائے زنی کی جاتی ہے کہ اسے مقامی مارکیٹ کے اندر اولیت حاصل ہے، کیونکہ یہ پسندیدہ

سپلائرز کے معیار پر پورا اترتے ہیں اور تفریق کی سند پیش کرتے ہیں۔ تاہم تصدیق شدہ کھیتوں کی پیداوار کو کوئی پریمیم پیش نہیں کیا جاتا ہے۔ SALM رجسٹرڈ کمپنیاں اس لائق ہوتی ہیں کہ وہ ملیشیا بیسٹ کے مارکہ کے لئے کوالی فائی کریں، جو فیڈرل ایگریکلچرل مارکیٹنگ اتھارٹی (FAMA) کی جانب سے انتظام کردہ برانڈنگ اکسرسائز (صنعتی سامان کا مارکہ) ہے۔ ایکسپورٹ کے میدان میں، سنگاپور کے ساتھ دوطرفہ معاہدہ کے ذریعہ مرسلہ مال کے ساتھ امتیازی برتاؤ کیا جاتا ہے۔

تاہم جیسا کہ شعبہ زراعت کی طرف سے منصوبہ سازی، اس پر معائنہ اور اس کی تصدیق کی جاتی ہے اس میں شفافیت و وضاحت کم ہوتی ہے۔ SALM منصوبے کو دیگر ممالک یا پرائیوٹ معیارات کے ساتھ مساوات کی شناخت بھی نہیں مل پاتی ہے، اگرچہ GLOBALGAP کو معیار بنانے کا عمل جو ستمبر ۲۰۰۷ میں شروع ہوا ہے، اس صورت حال کو بدل دے گا۔

SALM - ملیشیا پر مزید معلومات:

☆ ملیشیا کا شعبہ زراعت:
www.doa.gov.my/main.php

☆ ملیشیا کا SALM منصوبہ:
www.doa.gov.my/main.php?Content=contentdetails&Content ID=12&CurLocation=o&Page=1

۴.۲.۱.۴۔ تھائلینڈ- Q GAP اور ThaiGAP تصدیق

گھریلو اور برآمد دونوں ہی مارکیٹ کی حفاظت و نوعیت سے متعلق مطالبات کے جواب میں تھائلینڈ حکومت نے Q سرٹیفکیشن پروگرام کی حفاظت و نوعیت کی تکمیل، ترویج اور ترقی کی جانب اہم قدم اٹھایا ہے۔ Q منصوبہ کو فروغ ملا ہے تمام زرعی پیداوار (فصل، مویشی اور ماہی گیری) کے لئے مستعمل Q مارکہ کے ساتھ غذائی پیداوار کی حفاظت کے سارے مرحلے کی تصدیق کرنے کے لئے۔ شعبہ زراعت مختلف

سرٹیفکیٹس عطا کرتا ہے بشمول Q GAP، Q پیکنگ ہاؤس اور Q شاپ دوسروں کے درمیان۔ کوالٹی مینجمنٹ سسٹم یعنی معیار کے انتظام و اہتمام کا نظام: جاری زرعی پیداوار کے عمدہ زراعتی طریق کار (GAP) کو بین الاقوامی معیارات کے خیالات و تصورات میں ترمیم کر کے تصدیق کے ۳ معیاروں کے ساتھ فروغ دیا گیا ہے۔ (۱) پہلا معیار کیڑے مار دوا کی رسوب و تلچھٹ کی حفاظت ہے (۲) دوسرا معیار کیڑے مار دوا کی رسوب و تلچھٹ کی حفاظت اور کیڑے سے خالی ہوتا ہے، اور (۳) تیسرا معیار کیڑے مار دوا کی رسوب و تلچھٹ کی حفاظت، کیڑے سے خالی ہونا اور اعلی معیار کے ساتھ ہوتا ہے۔

بنیادی مطالبات کیا ہیں؟

معیار ۸ کنٹرول پوائنٹس، ان کے مطالبات اور ان کی جانچ پڑتال کے طریقے کو واضح کرتا ہے۔ کنٹرول پوائنٹس مندرجہ ذیل ہیں: پانی کا ذریعہ، کاشتکاری کی جگہ، زرعی خطرناک اشیا کا استعمال، پیداوار کو اسٹور کرنا اور نقل و حمل کے علاقے، ڈیٹا ریکارڈس، بیماریوں اور کیڑوں مکوڑوں سے خالی پیداوار تیار کرنا، زراعتی پیداوار کی نوعیت و معیار کا اہتمام اور کٹائی سے پہلے کے حالات طے کرنا۔ شروع کے پانچ کنٹرول پوائنٹس مطلوب ہوتے ہیں معیار ایک (۱) کو، ایک سے ۷ تک کے کنٹرول پوائنٹس معیار دو (۲) کو اور ایک سے ۸ تک سارے کنٹرول پوائنٹس معیار تین (۳) کی تصدیق کو مطلوب ہوتے ہیں۔

تصدیق کسطرح سے ہوتی ہے؟

پلان رضاکارانہ اور حکومت کی جانب سے تیار کردہ ہے۔ نیشنل بیورو (قومی دفتر) برائے زرعی تجارتی سامان اور غذائی معیارات (ACFS) نمائندہ مقرر کرنے کا محکمہ ہے، جب کہ شعبہ زراعت تصدیق و تکمیل کے فرائض انجام دیتا ہے۔ کسان اپنی درخواست اور متعلقہ کاغذات اپنے مقامی دفتر برائے زراعتی تحقیق و ترقی (OARD) میں جمع کرتے ہیں جو جانچ پڑتال کا کام انجام دیتا ہے۔ کسان کو جانچ پڑتال کے نتیجہ سے مطلع کیا جاتا ہے اور چند ایام کی مہلت دی جاتی ہے اس بات کی تفصیل پیش کرنے کے لئے کہ اور کتنی اصلاحی کارروائی کی ضرورت ہوگی۔ پھر OARD کے دفتر میں GAP اپلیکیشن فارم جمع کیا جاتا ہے، جو اس پر نظر ثانی کر کے اسے GAP سرٹیفکیشن کی نائب کمیٹی کے حوالے کر دیتا ہے۔ یہ نائب کمیٹی اسے تسلیم کر کے معلومات اصل کمیٹی برائے غذائی تحفظ کے انتظام کو سونپ دیتی ہے جو GAP سرٹیفکیٹ صادر کرتی ہے۔

بنیادی مواقع اور پابندیاں

فی الحال تصدیق Q GAP کے برخلاف ہر فیس سے مستثنیٰ قرار دی جاتی ہے۔ منصوبہ کی تصدیق اور محاسبہ و معائنہ دونوں عمل شعبہ زراعت کی طرف سے انجام پاتے ہیں۔ نظام اور تصدیق کی علامت کو بین الاقوامی طور پر معیار نہیں بنایا جاتا ہے۔ معیار قائم کرنے کیلئے جو بین الاقوامی طور پر ہو سکتا ہے، تھائی چیمبر آف کومرس نے ترقی پذیر ThaiGAP پر کام کی شروعات تھائی لینڈ حکومت کے ساتھ ملکر کی۔ اس ہدایت نامہ کی اشاعت کے وقت تھائی اسٹیک ہولڈرز اور GLOBALGAP آپس میں ایک دوسرے کے شریک کار ہوئے ThaiGAP پر۔ یہ پلان کیا گیا تھا کہ ThaiGAP ۲۰۰۸ کے اخیر تک GLOBALGAP کے ساتھ معیار حاصل کر لے گا۔

تھائی لینڈ- Q GAP اور ThaiGAP پر مزید معلومات

☆ وزارت زراعت اور تھائی لینڈ کو آپریٹو:

www.acfs.go.th

www.doa.go.th/en/

☆ جانچ پڑتال کا ہدایت نامہ برائے تصدیق:

www.aphnet.org/workshop/SPS%20matters/Thailand/thai%20gap.pdf

☆ تھائی چیمبر آف کومرس، بینگ کوک

www.thaichamber.com

Tel: + 66 2622 1860

۵.۲.۱.۳ جاپان - جے جی اے پی (JGAP) تصدیق

جاپان عمدہ زراعتی پیش قدمی (JGAI) کی تشکیل کی گئی جاپان کے پروڈیوسرز کی ایک جماعت کی طرف سے ۲۰۰۵ میں، جس کا مقصد ایک ایسے نظام کا قیام تھا جو زرعی پیداوار کی حفاظت کو یقینی بناتا ہے جاپان- JGAP کے اندر زراعتی پیداوار کے طریق کار کے لئے ایک عام معیار قائم کر کے۔ جون ۲۰۰۷ میں جاپانی وزارت زراعت نے یہ اعلان کیا کہ JGAP قومی معیار ہوگا، جس کا مطلب یہ تھا کہ

بہت سے خوردہ فروش اور موجودہ وزارت GAP پلان اس تنظیم کے تحت ہوں گے۔ GLOBALGAP کے برخلاف JGAP کو معیار بنانے کا فیصلہ کیا گیا تھا ملک کے اندر اور عالمی سطح پر خوردہ فروشوں کے ذریعہ پلان کی شناخت کو مضبوط کرنے کے لئے GLOBALGAP کو معیار بنانے کا عمل اگست ۲۰۰۷ میں پایۂ تکمیل کو پہنچا۔

بنیادی مطالبات کیا ہیں؟

JGAP چار ابواب پر منقسم ہے:

☆ غذا کی حفاظت بشمول کیمیائی کھاد، بیج اور پیداواری اعمال کو انجام دینے کے نازک کنٹرول پوائنٹس۔

☆ ماحولیاتی غور و فکر بشمول پانی، مٹی، طاقت اور آس پاس کی جگہیں۔

☆ مزدوروں کی خوشحالی اور حفاظت بشمول کم سے کم تنخواہ اور ٹریننگ۔

☆ فروخت کرنے کا نظم و نسق بشمول ریکارڈ محفوظ رکھنا اور سراغ پذیر ہونا۔

تصدیق کسطرح سے ہوتی ہے؟

JGAP کو ہدایت کار کمیٹی کی جانب سے چلایا جاتا ہے جسے JGAP کی پالیسی کی رہنمائی کرنے کا بنیادی حق و اختیار حاصل ہے۔ ہدایت کار کمیٹی کے پاس ایک تکنیکی کمیٹی ہے جو معیارات اور عام ضوابط و قوانین کو فروغ دیتا ہے، اور ایک کونسل ہے جو خوردہ فروشوں اور سپلائرز کی بڑے پیمانے پر اسٹیک ہولڈر جماعت کی نمائندگی کرتی ہے۔ تصدیق کا کام پرائیویٹ سیکٹر کے محاسبین کے موقل تیسرے فریق کی جانب سے انجام پاتا ہے۔

بنیادی مواقع اور پابندیاں

JGAP جاپانی کسانوں کے لئے مواقع فراہم کرتا ہے کیونکہ یہ جاپانی زراعت کی مخصوص خصوصیات ظاہر کرتا ہے کاشتکاری کی مقدار، ماحولیاتی اور قانونی مسائل، ادارے اور زبان کے میدان میں۔ JGAP کی چنوتیاں چھوٹے کسانوں کے درمیان کم قیمت پر GAP کے نفاذ میں کسانوں کو منظم کرنے اور GAP اسکیم کے سارے منفرد خوردہ فروشوں کو ہم آہنگ کرنے میں ہوتی ہیں۔

JGAP نے GLOBALGAP کو معیار بنایا ہے تاکہ ایکوول مونیٹائزڈ چیک لسٹ (AMCL) معیار بنانے والے طریق کار کے ساتھ، جہاں صرف کریٹیکل کنٹرول چیک پوائنٹس ہی معیار بنتے ہیں۔ JGAP مارک تو موجود ہے، مگر یہ صرف دو تجارتوں کے درمیان تعلقات کے لئے استعمال ہوگا، فروخت کے آخری مرحلے پر اس کا استعمال نہیں ہوگا۔

JGAP کے اوپر مزید معلومات کیلئے:

JGAP: www.jgai.jp/

۶.۲.۱.۴ پیپلز ریپبلک آف چین ۔ گرین فوڈ اور چین جی اے پی (ChinaGAP) تصدیق

حکومت چین نے فوڈ چین (غذائی سلسلے) میں سرکاری زرعی اور پیداوار اور غذا کی تصدیق کا نظام قائم کیا ہے اور دو GAP پروگرام فروغ دیئے ہیں کاشتکاری میں تصدیق جاری کرنے کیلئے۔ ان دونوں GAP پروگرامز کا مقصد زراعت کو ترقی کرنا، غذائی تحفظ سے متعلق خطرات کو کم کرنا، زراعتی پیداوار کے سپلائی سلسلے کے مختلف حلقوں کو لا کر ایک صف میں رکھنا اور عمدہ زراعتی طریق کار کے بین الاقوامی معیارات اور تصدیق کرنے اور منظوری دینے کی مناسب سرگرمیوں کی ترقی کو بڑھانا ہے۔ وزارت زراعت نے گرین فوڈ معیار کو فروغ دیا ہے چین کے گھریلو بازار کے لئے عمدہ زرعی طریق کار کو ترقی دینے کے لئے جہاں ChinaGAP چینی حکومت اور GLOBALGAP کی جانب سے مشترکہ طور پر ترقی پا رہا ہے بین الاقوامی مارکیٹ کو مہیا کرانے کے لئے اپریل ۲۰۰۶ کو GLOBALGAP کے ساتھ معاہدہ کے ایک دستاویز پر دستخط کیا گیا تاکہ معیار بنانے کے لئے رسمی کارروائی کو شروع کیا جا سکے۔

بنیادی مطالبات کیا ہیں

ChinaGAP تصدیق کے حصول کیلئے دو درجات ہوتے ہیں۔ دوسرے درجے کی تصدیق میں کسانوں کو صرف ان کاموں کی تعمیل کرنی ہوتی ہے جنکا کرنا نہایت ہی ضروری ہوتا ہے اور جو GLOBALGAP کے نظام پر چل رہا ہے، جبکہ پہلے درجے کی تصدیق میں دونوں ہی طرح کے کاموں کی تعمیل مطلوب ہوتی ہے یعنی جنکا کرنا ضروری ہوتا ہے اور جنکا کرنا ضروری نہیں ہوتا ہے۔ ChinaGAP تصدیق کا پہلا درجہ GLOBALGAP تصدیق کے موافق سمجھا جاتا ہے۔

تصدیق کس طرح ہوتی ہے؟

سرٹیفکیشن اور ایکریڈیٹیشن پر چینی قوانین و ضوابط نومبر ۲۰۰۳ میں شائع ہوئے، اور اسٹیٹ کونسل نے سرٹیفکیشن اینڈ ایکریڈیٹیشن ایڈمنسٹریشن (CNCA) کو اس بات پر مامور کیا کہ وہ انتظامیہ اور نظم و نسق کے کام کو سنبھالے اور تصدیق کارروائی اور ٹیک آفیسران، تحقیق اور تعین کا اختیار سونپ دے۔ CNCA نے ChinaGAP کو اس قواعد اور ٹریننگ کے دستاویز شائع کئے اور ۲۰۰۷ کے وسط سے پیپلز ریپبلک آف چین کے ۱۸ صوبوں میں بنیادی قابل اعتماد تصدیق و منظوری صادر کرنے کی سرگرمیوں کے ساتھ اس کی شروعات ہوئی۔

بنیادی مواقع اور پابندیاں

ChinaGAP چینی کسانوں کے لئے ایک موقع ہے کہ وہ اپنی زراعتی پیداوار کی حفاظت و اہمیت کو بہتر بنا سکیں۔ جب سے پہلے درجے کی تصدیق کے مطالبات بہت زیادہ ہوئے ہیں تب سے چینی کسانوں کی بہت تھوڑی تعداد ہی تصدیق شدہ ہو پائی ہے۔ جس وقت یہ ہدایت نامہ شائع ہو رہا تھا اس وقت ChinaGAP کے مطابق ۲۴ متعلق ادارے کام کر رہے تھے اور ۱۲ متعلق ادارے پہلے سے ہی ChinaGAP کے لئے تصدیق شدہ ہو چکے تھے۔ GLOBALGAP کے ساتھ معیار بنانا مستقبل قریب میں موثر ثابت ہونے ہی کے لئے تھا۔

کوفی کی پیداوار کو معیاری ہونا اور غذائی حفاظت کی تصدیق مطلوب ہو سکتی ہے۔

ChinaGAP اور گرین فوڈ پر مزید معلومات:

وزارت زراعت کا مرکز برائے گرین فوڈ ڈیولپمنٹ www.greenfood.org.cn
سرٹیفکیشن اینڈ ایکریڈیٹیشن ایڈمنسٹریشن (CNCA) www.cnca.gov.cn

۴.۲.۱.۷ انڈیا جی اے پی (IndiaGAP) - انڈیا

ایگریکلچرل اینڈ پروسیسڈ فوڈ پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف انڈیا نے IndiaGAP معیار کی تعمیر و ترقی کا آغاز اس ہدایت نامہ کی اشاعت کے وقت کیا۔ معیار کا ایک مقصد GLOBALGAP کے ساتھ معیار کردہ شناخت کو حاصل کرنا ہے تاکہ ہندوستانی زراعتی پروڈیوسرز کے لئے یوروپین مارکیٹ کا آغاز کیا جا سکے۔

IndiaGAP پر مزید معلومات

ایگریکلچرل اینڈ پروسیسڈ فوڈ پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی نئی دہلی:

E-mail: headq@apeda.com Tel: + 91 11 2651 3204

۴.۲ عمدہ صنعتی طریقہ کار کی تصدیق

۴.۲.۱ بین الاقوامی غذائی معیار (IFS) تصدیق

۲۰۰۲ میں جرمن خوردہ فروشوں نے ایک عام معیار کو فروغ دیا جو غذائی تحفظ کے انتظامی نظام کے لئے بین الاقوامی غذائی معیار (IFS) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ۲۰۰۳ میں فرانس کے غذائی خردہ فروش اور تھوک فروش IFS کی کارگزار جماعت سے مل گئے اور معیاری دستاویز کی موجودہ اشاعت کی ترویج و ترقی میں حصہ لیا۔ IFS معیار کو یکساں لوازم کار کے طور پر غذائی تحفظ کو پختگی عطا کرنے اور خردہ فروش کے پروڈیوسرز کی معیاری سطح یعنی مارکہ شدہ غذائی پیداوار پر نظر رکھنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ یہ معیار غذا کے طریق کار کے سارے مرحلے پر منطبق ہو سکتا ہے ان کے زراعتی پیداوار کے بعد۔

بنیادی مطالبات کیا ہیں؟

IFS پروگرام تصدیق کے دو معیاروں کو زیر غور لاتا ہے:

☆ بنیادی معیار، جو کہ بین الاقوامی غذائی انڈسٹری کے لئے ادنیٰ مطالبات کے طور پر خیال کیا جاتا ہے۔

☆ اعلیٰ معیار، جو کہ غذائی انڈسٹری کے اندر اعلیٰ معیار خیال کیا جاتا ہے۔

بنیادی معیار ۳۳۰ اشیاء پر مشتمل ہے جبکہ اعلیٰ معیار ان کے علاوہ مزید ۶۰ دیگر اصولوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں ۳۶ سفارشات ان کمپنیوں کے لئے وضاحت کے ساتھ ضابطۂ تحریر میں لائے گئے ہیں جو علاقے (سیکٹر) کے اندر بہترین مشق و مزاولت پیش کرنا چاہتی ہیں۔ معیار کے ہر اصول کے لئے درجات کی مناسب تعداد متعین کی گئی تفصیل اور معیار کے اصول کے مطابق۔ حاصل کردہ درجات کی تعداد پر بھروسہ کرتے ہوئے سرٹیفکیٹ (بنیادی یا اعلیٰ معیار) سونپ دی جاتی ہے۔

تصدیق کس طرح ہوتی ہے؟

IFS تصدیق مخصوص مقام کی تصدیق ہوتی ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ محاسبہ کا دائرہ محدود ہوتا ہے اس مقام تک جہاں محاسبہ کا کام انجام پاتا ہے، لیکن اس مقام کے اندر جتنی طرح کی پیداوار تیار ہوتی ہیں ان سب کا پاس و لحاظ کیا جاتا ہے۔ ری ایوالویشن فریکوئنسی سال میں ایک مرتبہ ہوتی ہے۔ (یعنی محاسبہ کا کام سال میں صرف ایک ہی بار انجام دیا جاتا ہے)۔ اعلیٰ معیار کی تصدیق جو کہ پہلے ہی دو مرتبہ ہو چکی ہوتی ہے اور جو موسمی پیداوار سے متعلق نہیں ہوتی ہے، اس صورت میں محاسبہ کا عمل ڈیڑھ سال میں انجام پاتا ہے۔ تصدیق کی قیمت محکمۂ تصدیق کی جانب سے مختلف ہوتی ہے، لیکن اوسطاً ایک مقام کے محاسبہ کے لئے ڈیڑھ دن کی لاگت تقریباً ۲ ہزار امریکی ڈالر ہوتی ہے۔

مواقع اور پابندیاں

IFS تصدیق کی ضرورت تمام جرمن، فرانسیسی اور متعدد یورپی ممالک کے خوردہ فروشوں کو پڑتی ہے۔ فی الحال خردہ فروش IFS تصدیق کا مطالبہ صرف پرائیوٹ لیبل غذائی پیداوار کے سپلائرز سے کرتے ہیں۔

ایشیا کے اندر اب بھی IFS تصدیق شدہ سپلائرز کی تعداد کم ہے، لیکن یوروپ کے اندر جب سے معیار کا استعمال بڑھ رہا ہے اور ایشیا کے اندر IFS منظور شدہ تصدیقی محکمے کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے، ایکسپورٹرز کے لئے یوروپین مارکیٹ کے اندر IFS تصدیقی اسکیم سے تصدیق شدہ ہو کر اپنے تقابل کو مضبوط و مستحکم کرنے کے کافی مواقع موجود ہیں۔

IFS پر مزید معلومات

IFS

www.food-care.info

e-mail: info@food-care.info Tel: +49 (0) 30 726 25074

۲.۲.۴. محفوظ غذائی معیار (SQF) کوڈس

محفوظ غذائی معیار (SQF) کوڈس ویسٹرن آسٹریلین ڈپارٹمنٹ آف ایگریکلچر کے ذریعہ ۱۹۹۶ میں قائم کئے گئے تھے۔ معیارات کی عالمی سطح کی ملکیت ۲۰۰۳ میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے فوڈ مارکیٹنگ انسٹی ٹیوٹ (FMI) کے پاس منتقل ہوگئی اور اب FMI کے تحت قائم کردہ SQF ادارہ کے زیر نگرانی SQF کوڈس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

بنیادی مطالبات کیا ہیں؟

SQF پروگرام مکمل طور پر رضاکارانہ غذائی تحفظ و معیار کی نظم و ضبط کا ایسا پروٹوکول ہے جسے غذائی انڈسٹری کے لئے فوڈ سپلائی چین کے سارے روابط کی درخواست پر تیار کیا گیا ہے۔ کوڈس کوڈیکس ایلیمنٹریس HACCP ہدایت نامہ پر مبنی ہوتے ہیں۔ مختلف قسم کی غذائی پیداوار سپلائی کرنے والوں کے لئے دو تصدیقی پروگرام تیار کئے گئے ہیں:

☆ SQF 1000: ابتدائی پروڈیوسرز اور ان سے متعلق مسائل کے لئے مخصوص (پری فارم گیٹ پیداوار، کٹائی، ابتدائی پیداوار کی تیاری)

☆ SQF 2000: غذائی انڈسٹریز اور ان سے متعلق مسائل کے لئے مخصوص (خام اشیاء اور ان کے عناصر، تیار کردہ یا تیار شدہ غذا، مشروبات اور سرد یٹیز)

ہر پروگرام تصدیق کے ۳ معیاروں کو زیر غور لاتا ہے:

☆ معیار نمبر ایک (غذائی تحفظ کے بنیادی اصول): یہ سرٹیفکیٹ اس بات کی یقین دلاتا ہے کہ کمپنی لازمی پروگرامز (جیسے کہ عمدہ زراعتی یا صنعتی طریق کار) اور غذائی تحفظ کے بنیادی احتیاط کا نفاذ کرتی ہے۔

☆ معیار نمبر دو اکریڈیٹیشن HACCP غذائی تحفظ کے منصوبے: یہ سرٹیفکیٹ اس بات کی یقین دہانی کراتا ہے کہ کمپنی لازمی پروگرامز اور غذائی تحفظ کے پلان کا نفاذ HACCP کے طریقے کے مطابق کرتی ہے۔

☆ معیار نمبر تین (کمپریہنسیو فوڈ سیفٹی اینڈ کوالٹی مینجمنٹ سسٹم ڈیولپمنٹ): یہ سرٹیفکیٹ اس بات کی یقین دلاتا ہے کہ کمپنی لازمی پروگرامز اور غذائی تحفظ کے پلان نافذ کرتی ہے جو کہ HACCP کے بنیادی اصولوں پر مبنی ہوتا ہے اور جو گھٹیا معیار کے وقوع کو روکتا ہے۔

معیار نمبر ۲ کے نفاذ کے لئے پروڈیوسرز کو معیار نمبر ا کی تعمیل مع مزید مطالبات کرنی ہوگی۔ اسی طرح معیار نمبر ۳ کے نفاذ کے لئے پروڈیوسرز کو معیار نمبر ۲ کی تعمیل مع مزید مطالبات کرنی ہوگی۔ ہر ایک معیار کے لئے قانونی بیانات کی تعمیل کسی قسم کی رواداری کے بغیر لازمی ہوتی ہے۔

تصدیق کس طرح ہوتی ہے؟

لائسنس شدہ اور منظور شدہ تصدیقی محکمے کے ساتھ کام کرنے والے SQF رجسٹرڈ محاسبین ہی SQF کوڈس کے مقابلہ میں تصدیق کر سکتے ہیں۔ اور جیسے ہی معیار نمبر ا حاصل ہو جاتا ہے، سپلائر کا نام SQF کے رجسٹر میں درج ہو جاتا ہے جو SQF کے ویب سائٹ میں موجود ہوتا ہے۔

بنیادی مواقع اور پابندیاں

S Q F تصدیق سپلائرز کو بہت سے فوائد و منافع فراہم کرتی ہے۔ بین الاقوامی طور پر ایک منظور شدہ رضاکارانہ معیار کی تعمیل کر کے SQF مختلف معیارات کے لئے مختلف محاسبے کے مرحلے سے گزرنے کی ضرورت کو کم کرتا ہے، سپلائرز کو یہ اختیار دیتے ہوئے کہ وہ وسائل کو مختلف محاسبے کی تعمیل سے تصدیقی اسکیم کے دائرہ کے لئے منتقل کر سکتے ہیں۔ SQF ایک بزنس-ٹو-بزنس اسکیم ہے جو خاص طور پر غذا پیدا کرنے والوں کو فروخت کرنے والے ابتدائی پروڈیوسرز کے لئے تیار کیا گیا ہے، اس لئے اس میں کوئی پیداواری لیبل نہیں ہوتا ہے۔

SQF پر مزید معلومات

SQF ادارہ:

www.sqfi.com

Tel.: + 1 202 220 0635

ایشیا پیسیفک SQF مصدق:

Siliker Global Certification Services Pty Ltd

www.silliker.com/australia/home.php

Tel.: + 61 (0)3 8878 3204 Fax: + 61 (0)3 8878 3210

۴.۲.۳. برطانیہ خوردہ فروش کنفیڈریشن معیار (BRC)

BRC معیار ایک پرائیوٹ رضاکارانہ معیار ہے جو برطانیہ خوردہ فروش کنفیڈریشن (BRC) کے ذریعہ فروغ پایا ہوا ہے۔ یہ معیار صارفین کی صحت کی حفاظت اور برطانوی خوردہ فروشوں کو اس لائق بنانے کیلئے کہ وہ یونائیٹڈ کنگڈم فوڈ سیفٹی ایکٹ کی تعمیل کر سکیں۔ لہٰذا BRC کو ایک ایسا آلہ تصور کیا جاتا ہے جو خوردہ فروشوں کیلئے غذائی پیداوار کے سپلائرز کیلئے معاہدے کی عام بنیاد ہے۔ اس معیار کی روح ACCP کے بنیادی اصولوں کے نفاذ ومنظوری، مستحکم اور موثر معیار کے انتظامی نظام کے قیام اور کام کاج کے ماحول، پیداوار، طریق عمل اور عملہ کی نگرانی کرتا ہے۔ اس کی درخواست کسی بھی غذا سپلائی کرنے والی کمپنی کیطرف سے دی جاسکتی ہے۔

BRC معیار کی درخواست تیسرے فریق کے ذریعہ تصدیق چاہتی ہے۔ تصدیق شدہ پیداوار مارکیٹ کے اندر مختلف ہوتی ہیں کیونکہ ان میں BRC کا مارکہ لگا ہوا ہوتا ہے۔

BRC پر مزید معلومات

BRC معیارات

www.brc.org.uk/standards/

۴.۲.۴. آئی ایس او ۲۲۰۰۰ (ISO 22000)

ISO 22000 کا معیار غذائی تحفظ کے انتظامی نظام کے قیام کو آسان بنانے کے لئے وضع کیا گیا ہے جس میں HACCP کے بنیادی اصولوں اور سراغ پذیری عوامل کارفرما ہیں۔ ISO 22000 انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار اسٹینڈرڈائزیشن (ISO) نے مندرجہ ذیل تنظیموں کے ساتھ مل کر مرتب کیا ہے۔ دی کانفیڈریشن آف دی فوڈ اینڈ ڈرنک انڈسٹریز آف دی یوروپین یونین (CIAA)، دی انٹرنیشنل ہوٹل اینڈ ریسٹورینٹ ایسوسی ایشن (IH&RA)، دی سی آئی ای ایس گلوبل فوڈ سیفٹی انی شی ایٹیو (GFSI) اور ورلڈ فوڈ سیفٹی آرگنائزیشن (WFSO)۔ اس لئے ISO 22000 غیر سرکاری رضاکارانہ بنیاد پر دنیا بھر میں بین الاقوامی غذائی تحفظ کے انتظامی نظام کے مطالبات کو متوازن بناتا ہے۔ فوڈ چین (حیوانات کا سلسلہ جن میں سے ہر نوع کسی اور کی غذا ہو) کا کوئی بھی اسٹیک ہولڈر (جیسے کہ فصل کے پروڈیوسرز، کھانے پینے کی اشیاء کے پروڈیوسرز، غذائی پروڈیوسرز، تھوک فروش اور خردہ فروش) اس معیار کے لئے درخواست دے سکتا ہے۔ ISO 22000 کو آزادانہ طریقہ پر یا دیگر انتظامی نظام کے معیاروں کے ساتھ مشترکہ طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ ISO مارکہ پیداوار پر مستعمل نہیں ہوتا ہے۔

ISO 22000 معیارات پر مزید معلومات

بین الاقوامی تنظیم برائے ہم معیاریت:

www.iso.org

۴.۲.۵ ایشیا کے اندر GAP اور GMP کیلئے نیشنل معاون تنظیم اور محکمۂ تصدیق

http://www.fao.org/es/esc/en/15/262/highlight_270.html

۵۔ فطری غذا کے معیار کی تصدیق

گزشتہ سالوں میں متعدد رضا کارانہ پرائیویٹ تصدیقی پروگرام وجود میں آئیں ہیں جن کا مقصد ان غذاؤں کے مخصوص امتیازی خواص کو اجاگر کرنا ہے۔ جن کا براہ راست ان کے جسمانی، کیمیائی یا حیاتیاتی قلیت سے تعلق نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ یہ پروگرام ثقافتی یا جغرافیائی خصوصیات پر مرتکز ہوتے ہیں۔ اس مضمون کے تحت دو طرح کی اسکیم پیش کئے جائیں گے: جغرافیائی اشارے اور حلال۔

۱.۵ جغرافیائی اشارے (GI)

جغرافیائی اشارہ (GI) ایک پرائیویٹ رضا کارانہ معیار ہے جو پروڈیوسرز کے گروہ یا مقامی سرکاری اتھارٹی کی جانب سے انٹیلیکچول پراپرٹی کے زیر نگرانی مجلس انتظامیہ کے ذریعہ رجسٹرڈ ہوا ہے۔ GI نوعیت کی ایک ایسی مہر ہے جو خام پیداوار اور تیار کی ہوئی غذا کی نوعیت، تنوع، روایت اور طریق کار کو ترقی دینے میں مدد کرتا ہے۔ GI پیداوار کو مختلف کرتا ہے امتیازی مخصوص معیاری خصوصیات ظاہر کر کے جو لازمی طور پر اپنے منبع واصل کیطرف منسوب کئے جانے کے لائق ہوتی ہیں، کیونکہ پیداوار متعین جغرافیائی علاقے سے آتی ہے۔ عام طور پر یہ خصوصیات مستفیدین کی جانب سے کسی حد تک شناخت شدہ ہوتی ہیں مقامی، قومی یا بین الاقوامی سطح پر۔ GI جغرافیائی طور پر مناسب پیداوار کے نام کی قانونی حفاظت کو پکا کرتا ہے اور دوسرے علاقے سے پیداوار کے لیبل پر جغرافیائی اشارہ کے غیر قانونی استعمال کو روکتا ہے۔ اسطرح یہ مخصوص مقامی پیداوار کی علاقائی اور بین الاقوامی تجارت کے لئے مارکیٹ کا مناسب لازم کار سمجھا جاتا ہے۔

پہلے سے ہی موجود ایشین GI کی مثالیں مشتمل ہیں ویت نام کے بنھ تھان ڈراگن فوڈ (Binh Thuan Dragon food) اور پھوقوس فش ساؤس (Phu Quoc Fish Souce)، تھائلینڈ کی ڈوئی ٹنگ کوفی (Doi Tung Coffee) اور چین کی لونجنگ ٹی (Longjing Tea) پر۔ بہت سے ایشین ممالک کے پاس زراعتی اور غذائی پیداوار ہیں جو GI کی تحفظ وبچاؤ اور ترقی سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں، مثال کے طور پر انڈیا سے دارجلنگ چائے یا انڈونیشیا سے بالی کوفی۔

نیا GI رجسٹر کرنے کے لئے پروڈیوسرز کو انٹیلیکچول پراپرٹی کے زیر نگرانی اپنے ملک کے اندر انتظامیہ کو ایک درخواست دینی ہوگی۔ اس درخواست کے اندر جغرافیائی طور پر ایک متعلق ومربوط نام پیداوار کے لئے مذکور ہونا چاہئے، ایسا نام جو پہلے سے ہی عام استعمال میں یا تاریخی حوالے کے ساتھ موجود ہو۔ پروڈیوسرز کو پیداوار کی خصوصیات اور پیداوار کے جغرافیائی علاقے یا پیداوار کے علاقے کے

اندر روایتی علوم کے درمیان عارضی واتفاقی تعلق بھی ظاہر کرنا ہوگا۔ اس بنیاد پر وہ تحویلی کارروائی اور پیداوار کے لئے طریق کار کے ایک کوڈ کی وضاحت کرتے ہیں، جس کی تعمیل کرنے کی وہ ذمہ داری لیتے ہیں۔ اسکا مطلب ہے پیداوار کی بے نظیر تخصیص کی امتیازی وصف بیان کرنا، جو مقامی پروڈیوسرز کو اس کی اجازت دیتا ہے کہ اپنی پیداوار کو جغرافیائی نام کے ساتھ جوڑ دیں۔ اور آخر میں تیسرے فریق پیداوار کی نوعیت اور تحویلی کارروائی کی تصدیق ومعائنہ کرے یا حکومت کی طرف سے جو کہ پیداوار کی نوعیت کا آخری ضامن ہوتا ہے۔ رجسٹرڈ ہوتے ہی پروڈیوسرز اور مینوفیکچرز جو جغرافیائی علاقے میں بسے ہوئے ہوتے ہیں اور جو طریق کار کے کوڈ کو پورا کرتے ہیں وہ حکومت کی طرف سے حفاظت کردہ اور پیداوار کے اصل بانی وخالق کیطرف سے تیار کردہ GI لیبل کا استعمال کر سکتے ہیں۔

ایشین کنٹیکسٹ کے اندر جغرافیائی اشارے پر مزید معلومات

www.ecap-project.org/activitiesevents/at_regional_level/eu_asean_seminar_on_the_protection_and_promotion_of_geographical_indications_gis.html

یوروپ کے اندر جغرافیائی معلومات کے لئے:

www.ec.europa.eu/agriculture/foodqual/quali1_en.htm

ایشیا کے اندر بین الاقوامی معاون تنظیم اور محکمہ تصدیق:

http://www.fao.org/es/esc/en/15/262/highlight_270.html

۵-۲۔ حلال تصدیق

"حلال" عربی لفظ ہے جس کے معنی قانوناً جائز اور درست کے ہیں۔ یہ حوالہ دیتا ہے اسلامی قانون سے اجازت شدہ کارروائیوں اور اشیاء کا۔ جب حلال غذا کی طرف منسوب ہوتا ہے تو عام طور سے اس کا استعمال یہ بیان کرنے کے لئے ہوتا ہے کہ ایک مسلمان اسے کھا، پی اور استعمال کر سکتا ہے۔ حلال کا متضاد حرام ہے، یہ بھی عربی لفظ ہے اور اسکے معنی ناجائز اور ممنوع کے ہیں۔ پروڈیوسرز اور تاجروں کے لئے حلال یہ یقین دلاتا ہے کہ پیداواری عمل، طریق عمل، ذخیرہ کاری اور پیداوار کی تقسیم کاری کے سلسلے میں لگائے گئے مزدور، مشین، آلہ و اوزار اور لاگت ہر اس چیز سے الگ رکھے گئے ہیں جو حرام سمجھا جاتا ہے۔ طریق عمل غذائی اور غیر غذائی پیداوار کو شامل ہوتا ہے جیسے کہ کچھ دوائیاں اور سامان آرائش۔ حلال تصدیق ایشیا کے اندر زرعی غذا کی فروخت کاری کے لئے بہت تیزی سے اہمیت کی حامل ہوتی جارہی ہے جیسا کہ دنیا کے حلال غذائی تجارت کی قیمت کا اندازہ ۱۵۰ بلین ڈالر سے کیا جاتا ہے۔ بہت سارے مسلم صارفین جو بیرونی ممالک کا سفر کرتے ہیں یا بیرونی ممالک کے اندر ان کی زندگی کا مدار درآمد شدہ پیداوار پر ہوتی ہے ان کے لئے حلال مارک ان زرعی غذائی پیداوار کی خریداری کے لئے مستند معیاری علامت ہوتا جارہا ہے، جن کے قانوناً جائز و درست ہونے کی تصدیق و توثیق اسلامی قانون کے تحت ہو چکی ہوتی ہے۔ تقسیم کاری کی ایجنسیوں اور ریسٹورینٹس کے لئے بڑھی ہوئی خریداری کی نمایاں طور پر روایتی شہادت موجود ہے جو حلال سے تصدیق شدہ ہوتی ہیں۔ اسی طرح سٹیک ہولڈرز سمجھتے ہیں کہ حلال مارک زرعی غذائی سلسلے کو مسلم صارفین تک پہنچانے کا اہم ہتھیار ہے۔

حلال کے مطالبات ہر ملک میں تھوڑے تھوڑے فرق کے ساتھ ہوتی ہیں، لیکن ملیشیائی حلال تصدیق بہت ہی تیزی سے بین الاقوامی معیار ہوتی جارہی ہے عمدہ اسلامی طریق کار کے لئے۔ حلال تصدیق منظور شدہ اسلامی مراکز کی جانب سے ان اداروں کو عطا کی جاتی ہے جن کا معائنہ، رجسٹریشن اور دیکھ بھال تصدیق شدہ مستحکم کرتے ہیں۔ تصدیق کی فیس محکمۂ تصدیق کے ساتھ بات چیت کر کے طے کی جاتی ہے جو کہ عام طور پر کوئی منظور شدہ اسلامی مرکز ہوتا ہے، جس کے پاس پیداواری لیبل کے لئے رجسٹرڈ مارک ہوتا ہے۔ تصدیق کا عمل اس بات کی توثیق کرتا ہے کہ پیداوار مسلم مستعملین کے لئے حلال اور مناسب ہے اور اسے تصدیق شدہ پیداواری عمل اور طریق کار کے ذریعہ تیار کیا گیا ہے۔ دنیا کے حلال تصدیقی محکمے کے درمیان مشارکت کی کمی اور نفاذ کی فکر و تشویش ایسے چیلنجز ہیں جن کا ابھی اس مارکیٹ کے مساہمین سامنا کر رہے ہیں۔

حلال تصدیقی مطالبات پر مزید معلومات

www.gov.my/MYGOV/BI/Directory/Business/BusinessByIndustry/
Agriculture AndAgroBasedIndustry/AgroHalalCertification/

ملاحظہ:

بہت سارے پروڈیوسرز کے لئے تصدیق شدہ زراعتی پیداوار کا بازار بہت پیچیدہ ہوا کرتا ہے اور اکثر و بیشتر متعدد تصدیقی پروگرامز سے متعلق مطالبات اور منافع غیر واضح ہوتے ہیں۔ مزید برآں یہ کہ پروڈیوسرز کو عام طور پر معیارات کی لازمی یا رضاکارانہ فطرت و ماہیت کے درمیان فرق کا پتہ نہیں چل پاتا ہے جو پیداوار برآمد کرنے کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ اس لئے اس ہدایت نامہ کو رضاکارانہ تصدیق کی توضیح کی غرض سے تیار و مدون کیا گیا ہے۔

اس ہدایت نامہ کی محتویات کو پڑھنے کے بعد قارئین کو اس لائق ہو جانا چاہئے کہ وہ اصل رضاکارانہ غیر حکومتی تصدیقی منصوبوں، ان کی اہمیت، ان کے مابین فرق اسی طرح ان کے منافع اور پابندیوں کو سمجھ سکیں۔ یہ ہدایت نامہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ، یوروپین یونین، جاپان اور ایشیا جیسی ملک کے علاقے کے دیگر ممالک کے اندر درآمد سے متعلق اہم قوانین و ضوابط پر مصادر بھی فراہم کرتا ہے۔

نسخہ طلب کرنے کے لئے رابطہ کریں:

FAO - PAKISTAN
National Agricultural Research Centre Premises
Park Road, Chowk Shahzaad
P.O. Box: 1476, Islamabad
Ph: (+92) 519255491-3
Fax: (+92) 519255454
E-mail: FAO-PK@fao.org